

**RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED**

۳۰۷۶ ملا محمد وسیر کار عالی
نوع و مستند ذریع آبپاشی

Checked
1987

احكام و مستندات و كليات مال متعلقه

عالم الخيايه ابو الفتح محمد بن الحسين صاحب تصنیف تعلقه لانه منسلع عثمان ابا

ماجد محمد بران الدین و محمد کریم الدین تاجران کتب تحفہ کسٹ
جلال منقام نیپل مارکٹ حیدر آباد دکن

۱۳۳۴

۱۷۵۱
۴۰۰

نظام دکن پریس

طوبى لمن

دستور العمل دستبند آبپاشی

باوالت

قواعد ترمیم و نگہداشت تالاب منظورہ کنٹ کونسل بابت ۱۳۵۵ھ و ۱۳۵۶ھ

مولا علی پنجاب مولوی حافظ محمد عبد المجید صاحب کیل ہائیکورٹ مہمنصف ضلع پربھنی

تہمید

دستور العمل جدید منظورہ کنٹ کونسل
حب زوئیوشن ۳۲/۳۳ ارادوی بخت

دفعہ ۱۱ جو قواعد ۳۱ تا ۳۳ میں ابتدا و سرکار سے منظور ہوئے
تھے اونکی ترمیم ۳۱ تا ۳۳ میں حسب منظور کی کنٹ بروئے
زنویوشن ۳۲/۳۳ بہر ارادی بہشت ۳۱ تا ۳۳ کیلگی ۱۲۹۵

میں سرکار عالی نے ایک اور مجلس آبپاشی تالاب اور دیگر ذرائع آبپاشی ممالک محروسہ کی
حفاظت و نگہداری کیلئے مقرر فرمائی اور سالانہ دس لاکھ روپیہ کی رقم اونکی مرمت و نگہداشت
کیلئے مجلس موصوفہ کے اختیار میں دی اور نیز جریدہ اعلامیہ ۲۹ آؤر ۱۲۹۵ء میں شہر
کیا گیا کہ تالابوں کی ترمیم اور نگہداشت مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ پر
ہونی چکی ہے۔ اول سرکاری خرچ سے۔ دوم دستبند پر جسکی نایت دس فیصدی سے
زیادہ نہ ہو۔ سوم دہارہ کی کٹی پر بشہر یکہ دیگر اراضیات مزدومہ کے افتادہ ہونیکانہ شدہ
نہ ہو۔ چہارم چند سال میں رقم مرمت محال زیر تالاب سے مجرا دینے پر۔ پنجم مرمت
کے خرچہ کا سود اور نگہداشت سالانہ کا خرچ جمع بندی سے مجرا کر سنے پر۔

مراتب ابتدائی | دفعہ ۲، جبکہ ان قواعد کا نفاذ ابتداء ۳۱ تا ۳۳ میں ہوا تھا۔ مذکورہ

فقہہ (۲) طریقہ چہ سال سے جاری تھے۔ اس عرصہ میں سرکار نے تالابوں کی
ترمیم میں ایک رقم خط مرمت کی تھی مگر زمیندار اور دوسرے اشخاص کی جانب سے
بہت کم درخواستیں دستبند یا بطریق دیگر متذکرہ صدر پر قول دینے کیلئے پیش ہوئی

تھیں۔ اس قدر کم درخواستیں گزرنے کی وجہ اس وقت یہی خیال کی گئی تھی کہ جب قول کیلئے درخواستیں گزرائی جاتی تھیں تو اونگے تصفیہ میں تقویٰ ہوتی تھی اور سوائے ازیں دستبند کا عوض نقد رقم سے ہوتا تھا نہ کہ اراضی سے۔

فقہہ (۳) چونکہ سرکار عالی کا یہ منشاء ہے کہ طریقہ دستبند کی زیادہ اشاعت ہو اور اضلاع کے جو زمیندار اور دوسرے اشخاص جو تالابوں کو درست حالت میں رکھنے کا ذاتی مذاق رکھتے ہوں اونچی نگرانی میں تالاب سپرد کریں اور اجراء طریقہ دستبند کے بعد سے قدر احکام و مقامات جاری ہوئے ہیں اور وہ بھی ان قواعد میں مکمل طور پر شریک کر دیے جائیں نظر بران ترسیم ذیل کے ساتھ احکام جاری کئے جاتے ہیں۔

فقہہ (۴) تالابوں کی مرمت اور نگہداشت کے قول زمینداروں اور دوسرے اشخاص کو مفصل ذیل طریقہ پر دے جاسکتے ہیں (۱) بطور دستبند زمین انعام جسکی مقدار تالاب کے تحت کی سیراب شدہ زمین کے محاصل کے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ہو۔ یا نقدی بحساب فیصدی دس باخراج کو کلف زمین رقم تالاب مذکور سے زیادہ نہ ہو۔ (۲) قولدار کی مقبوضہ اراضی کے محاصل میں ایک دوامی تخفیف سے (۳) مشترک طریقہ دستبند و تخفیف دوبارہ اور آئندہ نگرانی کے لئے دستبند پر نوٹ قول دستبند و نگہداشت سالانہ ترسیم جملہ گنڈیات تالاب کیلئے عطا کیا جاتا ہے اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ قولدار کو تالاب مذکور کی توسیع یا اسکی اصلی حالت میں لانے کیلئے مجبور کیا جائے اور تالابوں کا دستبند جنکے تحت ہوا سو سے زائد یکڑ سیراب ہوتے ہیں فیصدی دس سے کم ہوگا اور بمشورہ سرشتہ آبپاشی مقرر ہوگا۔ مگر جو قول اس سے پیشتر دئے گئے ہیں ان پر اسکا اثر پڑیگا۔

درخواست کے تعلق دفعہ (۳) یہ دستور العمل بطور نوٹس کے ہے اور جو درخواست پیش ہوگی وہاں کسی فقرہ خاص نوٹس کے درخواست گزار کو قول دیا جائیگا۔ بشرطیکہ وہ اسی موضع کا باشندہ ہو جس میں وہ تالاب واقع ہے یا زمیندار پرکٹہ ہو اور اسی تعریف میں داخل ہو چکا ہو کیجئے ہوا ہے۔ اگر درخواست گزار دوسرے کانوں کا باشندہ ہو یا غیر ملکی ہے تو رعایا کے موضع متعلقہ تالاب کو درخواست دینے کے موقع کی غرض سے

ایک اشتہار عام دیا جائیگا جسکی مدت ایچاہ سے کم نہوگی اگر ایک سے زائد درخواست ایک ہی تالاب کی بابت پیش ہو تو حاکم مجاز منظور می پر لازم نہیں ہے کہ سب سے کم نرخ کے سوال کو قبول کرے۔ درخواستوں کی نسبت کوئی نزع پیشہ ہو تو افسر بالا دست کے پاس رپورٹ پیش ہوگی اور اسکا فیصلہ قطعی ہوگا۔ **تشریح اول** کسی تالاب کو جسکے تحت وہاں پچیسے زیادہ رقبہ اراضی سیراب ہوتا ہو یا کسی کٹہ کو جسکے تحت اس سے کم رقبہ سیراب ہوتا ہو مگر تالابوں کے سلسلہ میں واقع ہوتا ہو قول دستبند پر اوٹھانے کے پیشتر مہتمم آبپاشی ضلع سے قول پر دے کے تعلق مشورہ لینا چاہئے۔ مہتمم آبپاشی تالاب و کارہائے آبپاشی تحت تالاب کی موجودہ حالت کی کیفیت مرتب کر لینگے۔ اور اونکا مرتب کیا ہوا تختہ قول دستبند کے سنا کا ایک جزم ہوگا۔ اور اس تختہ میں اون شرائط کا بھی اندراج ہوگا جسکی پابندی دستبند دار کو تالاب کی نگہداشت میں کرنی ہوگی اگر مہتمم آبپاشی کو کسی تالاب کے قول پر دینے میں اعتراض ہے تو ایسے تالاب کو تا صدور حکم سرکار قول دستبند پر نہیں دینا چاہئے۔ **تشریح دوم** اگر یہ ثابت ہو جائے کہ کوئی معتبر شخص سابقین میراث دار تالاب کا تھا اور اسی کے آبا و اجداد نے اسکو تعمیر بھی کیا ہے تو البتہ قول دینے کے وقت ایسے خاندان کو بمقابلہ دیگر اشخاص ترجیح دینا قرین انصاف ہی نہیں بلکہ ایک لازمی امر ہے البتہ وقت عطل کے قول شرائط مندرجہ قول دستبند کی پوری پابندی واجبات سے ہے اور حق نگہداشت و ترمیم فیصدی دس سے ہرگز زائد نہونا چاہئے بلا لحاظ اسکے کہ زمانہ سابقین میں کیا رسوم تھا آیا غلہ تھا یا نقدی یا اراضی۔ **تشریح سوم** یہ بات ذہن نشین رہے کہ بابتستار اون میراث داروں کے جسکے پاس اسناد موجود ہوں قول دستبند یا نیکی نسبت کسی شخص کو استحقاق حاصل نہیں ہے اور حفاظت نہیں ہے۔ اور حفاظت حقوق سرکار کے لئے ایسے شخص کا فراہم کرنا ضرور ہے کہ وہ ترمیم کے کام کو بڑی احتیاط سے انجام دے اور مقامی رسوخیت و نیز تالاب کو درست رکھنے کے لئے استطاعت رکھتا ہو۔ انتخاب قولدار میں عموماً علی ترتیب ذیل ترجیح ہونی چاہئے۔

۱، میراث تالاب ۲، رمایا جسکی زمین اس تالاب کے نیچے واقع ہے اگر ایسے ہی

کئی اشخاص ہوں تو جبکی زراعتی زمین زیر تالاب مذکور زاید ہوگی او کو ترجیح ہوگی
 (۳) رعایا کے باشندہ موضع جمین وہ تالاب واقع ہے۔ (۴) زمیندار پرگنہ
 مذکور جمین وہ تالاب واقع ہے۔ (۵) رعایا کے موضع دیگر داخل پرگنہ۔
 (۶) زمیندار ان رعایا کے پرگنہ غیر۔ (۷) ملکی اشخاص غیر زراعت پیشہ (۸) غیر
 ملکی اشخاص غیر زراعت پیشہ مگر تعلقہ دار ضلع کو اختیار ہوگا کہ درجہ بندی مذکور میں کسی
 شخص کو فروگزاشت کر کے دوسرے ذیلی شخص کو قول دیوین بشرطیکہ وہ ایسے شخص کو
 سب سے زیادہ سوزون تصور کریں۔ مگر جو ہات فروگزاشت طلبند ہوئی چاہیں
 لیکن ہر ایک حالت میں جمین ایک سے زیادہ درخواست گزار ہوں تو تعلقہ دار ضلع
 قطعی طور پر کسی کو ادسوقت تک قول نہیں دیوینکے تاوقتیکہ مدت مراجعہ محکمہ صوبہ داری
 کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ فقرہ ۶ چند اشخاص یا اہلیان موضع ملکہ ایک درخواست بذریعہ
 مختار بایز جو سرکار میں پابندی شرائط قول کا ذمہ دار ہوگا دیسکتے ہیں۔ اور باضابطہ
 مختار نامہ بدستخط عرضی گزاران مشترکہ پیش ہونا چاہئے۔ اگر ایک سے زیادہ قولدار
 ہوں تو اونکے مشترکہ نام سے ایک ہی قول دیا جائیگا۔ اور اس میں مختار کا نام بھی درج
 رہیگا۔ نوٹ جملہ درخواستہائے قول دستبند کا غنہ مہور سے مستثنیٰ رہیں گے۔
 کنٹون اور تالابونچی درجہ بندی (۴) بلحاظ قواعد ہذا تالاب اور کنٹونچی حسب ذیل درجہ بندی
 فقرہ ۷، یکجائی ہے اول کٹے لیئے چھوٹے تالاب جنگلی تحت ۵۰ ایکڑ سے زیادہ
 یا اس سے کم اراضی سیراب ہوتی ہو دووم، وہ تالاب جنگلی تحت ۵۰ ایکڑ سے زیادہ
 سوائے کہ سیراب ہوتی ہو دووم، وہ تالاب جنگلی تحت سوائے کہ سیراب ہو کر دو سو چار
 ایکڑ سے زیادہ اراضی سیراب ہوتی ہو۔ (تشریح اول) صرف تالاب ہا درجہ اول و
 دووم دووم قول دستبند پر دئے جاسکتے ہیں۔ تالاب ہائے درجہ چارم آئندہ قول پر
 نہ دئے یادین۔ ایسے تالابونکی نگہداشت سررشتہ آبپاشی سے نہایت اطمینان
 کیساتھ ہو سکتی ہے۔ (تشریح دووم) متفر ضلع و تعلقہ کے قریب میں جو تالاب
 واقع ہیں اونکی نگہداشت حتی الامکان امانی طور پر ہونی چاہئے مگر خاص صورتوں میں

قول پر بھی اوجھاوے جاسکتے ہیں (تشریح سوم) ایسے تالاب کو جکا کٹہ قدرتی طور پر
 بہاڑ یا ٹیکرے یا سنگلاخ سے مستحکم و مضبوط ہو اور جبکہ ٹوٹنے کا کسی وقت بھی احتمال
 نہ ہو قول دستبند پر نہ دیا جائے۔ فقرہ (۸۹) تالاب ہائے درجہ اول دوم کے متعلق
 درخواستیں تحصیلدار۔ دوم یا سوم تعلقدار یا اول تعلقدار کے پاس پیش ہو سکتی ہیں
 مگر ہر حالت میں ایسی درخواستیں بغیر منطوری قول حاکم مقتدر کی یا سہمی نہی جائیں
 اقتدارات منظوری دفعہ (۹۵) طریقہ دستبند یا اور کسی طریقہ پر کہ جب فقرہ (۹۴) درجہ اول
 کٹوں کی مرست و نگہداشت راہ اگر بوقت درخواست وہ درست ہو تو

فقرہ صرف نگہداشت کیلئے درخواست کا بلا مشورہ سرشتہ آبپاشی منظور کرنا اول تعلقدار
 ضلع کا اختیاری امر ہے کہ وہ کٹہ بات جو تالاب ہونے سلسلہ میں واقع ہیں اس کا بندہ
 خارج ہیں۔ فقرہ (۱۰۰) اس قسم کی درخواست کے گزرنے پر تعلقدار ضلع کو اپنی دریا
 صرف اوتسی درجہ تک محدود کرنا چاہئے کہ خوش ہنگام میں اس کٹہ کی تحت ۵۰۔ ایکڑ سے
 زائد زمین سیراب نہیں ہوتی تھی۔ فقرہ (۱۱۱) اگر درخواست بطریق دستبند ہے اور اس
 تالاب کے تحت رقبہ سیراب شدہ ایک سو ایکڑ سے زائد نہیں ہے اور سرشتہ آبپاشی
 اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے تو اس کی منظوری کا اختیار تعلقدار ضلع کو ہے فقرہ (۱۲)
 درخواست ترمیم و نگہداشت تالاب درجہ سوم طریقہ دستبند پر صوبہ دار صاحبان اس طرح
 منظور کر سکتے ہیں۔ فقرہ (۱۳) درجہ دوم کے تالابوں کی درخواست علاوہ دستبند کے اور
 کسی طریقہ پر بموجب فقرہ (۴) ہو تو ان کی منظوری صوبہ دار صاحبان کی اختیاری ہے اگر
 رقبہ ایک سو ایکڑ سے زائد ہے تو ایسی درخواست رپورٹ کیساتھ بغرض منظوری سرکار
 محکمہ مالگزار کی گزرائی جائیگی۔ فقرہ (۱۴) عہدہ درجہ چارم کے تالابوں کو جبکہ تحت
 (۱۵) ایکڑ سے زیادہ رقبہ سیراب ہوتا ہے قول دستبند پر نہیں اٹھانا چاہئے
 اگر قول کی درخواست پیش ہو اور سرشتہ بات مالگزار کی اختیار است ایسی درخواست
 قابل منظوری تصور کریں تو درخواست مذکور تکمال رپورٹ بتوسط محکمہ صوبہ داران
 بمراہ صدور حکم سرکار محکمہ مالگزاری میں پہنچی ہوگی۔

ہدایات قول دستبند دفعہ ۶) اگر قولدار کی خواہش نقد دستبند لینے کی ہو تو تالاب کی تحت کی زمین کے وصول شدہ حقیقی محال کے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ملیگا زمینیات جو بدو باؤلی سیراب ہوتے ہیں اونکا محال اس حساب سے وضع نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ ایسی باؤلیان تالاب کے حدود آیاکٹ میں ہوں۔

(تشریح اول) تالاب خشک ہو جائیگی وچہ رقبہ آیاکٹ تحت تالاب میں خشکی کی کاشت ہو تو اس صورت میں دستبند دار کو محاصل فصل خشکی یا باؤلیات آیاکٹ سے کوئی حصہ نہیں ملیگا اور یہ اسوجہ سے کہ دستبند خاص تالاب کے پانی سے کاشت تری ہو نیکنے متعلق دیا جاتا ہے۔ پس اگر تالاب خشک ہو جائے تو اس سال میں دستبند دار کو دستبند پانیکا کوئی حق نہیں ہے (تشریح دوم) اگر قدیم سے انعامدار یا مقلعہ دار بغیر ادائی رقم دستبند پانی لینے کے مستحق ہیں تو قواعد دستبند کی رو سے ادائی رقم مذکورہ کے لئے وہ ملجور نہ کئے جائینگے اور اگر وہ قدیم سے رقم مذکورہ ادا کیا کرتے رہے ہیں تو اس صورت میں رقم مالگزاری میں جمع ہو کر از رو قواعد دستبند فیصد دسوان حصہ محال وصول شدہ کا دستبند دار کو دیا جائیگا۔ (تشریح سوم) ٹیل پوار جو اسکیل ملتا ہے وہ بعد وضع رقم دستبند باقی رقم وصولی پر محسوب ہوگا (تشریح چہام) اراضیات بنجر و قوی جو تالاب دستبند سے سیراب نہیں ہوتے ہیں اونپر دستبند دار کو کوئی دستبند نہیں ملیگا۔ اگر ادا کو پانی دیگر پن وصول کیا جاتا ہے تو ایسا پن آمدنی مالگزاری میں جمع ہوگا اور دستبند دار اسکا دسوان حصہ پانیکا مستحق ہوگا۔

نوٹ۔ ہر سال جمعندی کی وقت ایک تھہ آیاکٹ ناظم جمعندی کے روز و حسب نمونہ ذیل پیش

کہا تہیر و تھہ جمعندی	نمبر	جلد جمعندی	معافی کی ایک سالہ	تیمہ قابل وصول
۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰

جملہ میزان عامہ (۱۰۹) سے زمینات قوی و منجر کا رقبہ و محال زیر تالاب مذکور سے سیراب نہ ہونے کی صورت میں وضع کر کے باقی پر دس فیصدی حق قائم کیا جائیگا اور حسب فراحت بالا رقم دس فیصدی دستبند دار کو ایصال ہوگی **فقہہ (۱۶)** قولدار کو اختیار ہے کہ دستبند مذکور کی رقم محال زمین خود کاشت سرکاری سے وضع کر لے اگر ایسے دستبند کی رقم زمین خود کاشت محال سے زائد ہو تو خزانہ تحصیل سے بقیہ رقم نقد ملے گی۔

نوٹ (۱) ادائے رقم نقد دستبند کے لئے تعلقدار ضلع کی منظوری لینی ہوگی۔ جبکہ قولدار اپنی رقم دستبند اپنے دوسرے مقبوضہ اراضیات کے محال سے منہا کر لیتا ہے تو ایسی رقم ارسال نامہ دیہی میں بد وصول دکھلا کر ساتھ ہی اُس کے نیچے اولیٰ رقم دستبند کے نام سے مدخرچ میں دکھلا دینی چاہئے۔ اسی طرح جیسا کہ اسکیل کے متعلق عمل کیا جاتا ہے حسابات تحصیل میں دستبند دار کے نام ضروری جمع و خرچ کر لیا جائیگا اگر جب بندی کی رو سے اور کچھ رقم دستبند دار کو واجب الادا نکلے تو اُس کی ادائیگی لئے تھیلدار بعد حصول اجازت نامہ دفتر تعلقدار می اوس موضع کے پٹیل و پٹواریجے نام جہاں تالاب مذکور واقع ہے حکم جاری کرینگے اور ایک رسید جملہ رقم کی جو قولدار کو ادا ہوتی ہے قولدار سے باضابطہ محال کر لیا جائیگی خواہ یہ رقم سالم نقد ادا ہو یا محال اراضی سے منہا کر دی گئی ہو۔ صدر مدد (۳)، مالگزار می کے ذیل میں نمبر (۴)، و یہہ صادر کے بعد ایک جدید مدد (۵)، اخراجات دستبند کے لئے قائم کیجائے۔

فقہہ (۱۶) اگر اسکے قبضہ میں کوئی زمین سرکاری خواہ زیر تالاب مذکور یا موضع کے کسی اور حصہ میں ہو تو اُس کے منجملہ بطور انعام دستبند منتقل ہو سکتی ہے۔ اگر زمین خالصہ اور مقبوضہ قولدار نہ ہو تو کسی غیر مقبوضہ سے یہ انعام ملیگا بشرطیکہ زیر باولی نہ ہو بہر حالت میں اگر قولدار نقد رقم کے معاوضہ میں زمین انعام چاہتا ہے تو وہ حسب شرائط ذیل دی جاوے گی (۱) زمین انعام کا رقبہ بلحاظ محال رقبہ ایکٹ زیر تالاب مقرر کیا جائیگا۔ یعنی زمین انعام کا محال جملہ محال زیر تالاب کے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ہو بصورت واقع ہونے کی و بیشی محال کے دستبند دار کو اگر اسکے قبضہ میں تری زمین

ہے تو اسی قدر سرشکن پانی دیا جائیگا۔ جیسا کہ دیگر انعامداران و رعایا کو دیا جاتا ہے البتہ اس قدر پانی سے انعام کا محال بابتہ سند مذکور حقیقی محال زیر تالاب کے دسویں حصہ کے قریب مساوی رہیگا۔ مگر کسی وجہ سے دستبند انعام کی مرزومہ زمین کا محال اس سال کے آیکٹ کے حقیقی محال کے دسویں حصہ سے بڑھ جائے تو ایسی پیشی دستبند دار سے نقد وصول کرنی با دیکلی اگر دستبند دار اپنے دوسرے پٹہ کی زمین کیلئے سرشکن سے زیادہ پانی لے تو اس زیادہ زمین مرزومہ کا المضاعف محال دستبند دار سے وصول کر لیا جائیگا۔ کیونکہ اس نے دوسرے کاشتکاروں کو اونٹنے حق سے محروم رکھا (تشریح اول) جو انعامات دستبند از قسم عطیات مشروط النعمت ہیں اونکی نسبت اسی طریقہ پر کارروائی ہونی چاہئے جیسا کہ عطیات مشروط النعمت کیلئے ہوا کرتی ہے۔ فقرہ (۱۸)، اگر کوئی تالاب شکست ہوا ہو اور اس کے تحت کی زمین غیر مقبوضہ ہو تو اراضی دستبند کیلئے عمدہ قسم کی زمین کے انتخاب میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔ فقرہ (۱۹)، زمین دستبند منتخبہ حسب شرائط بالا اگر دو فصلہ ہو اور پانی ہر دو فصل کو مل سکتا ہو تو دونوں فصل کیلئے پانی محال کر نیکا اختیار قولدار کو ہوگا۔ مگر دوسری فصل کی رقم دستبند سے وضع کر دی جائیگی جب کسی تالاب کا قول دستبند منظور ہوتا ہے یا باسید منظور کسی کو نگہداشت کا حکم دیا جاتا ہے تو تاریخ تفویض سے تالاب کی حفاظت و نگہداشت درخواست گزار پر لازم آتی ہے مگر جو نتیجہ اسکی نگہداشت کا بائیں آئندہ کے بعد وقوع پذیر ہوگا۔ لہذا جو کچھ رقم آئندہ سال تحت تالاب وصول ہوگی اوسپر دستبند دار معاوضہ دستبند پانیکا مستحق ہوگا۔ عطائے سرشکن دستبند تالاب و کنٹہ بات قوی کا اقتدار مہمان آبپاشی اضلاع متعلقہ سے اولی رہیگا مگر بین دورہ قلعہ دار صاحبان درجہ اول و دوم و سوم بعد اپنے اطمینان کامل سے اس رقم کی سرشکن عطائے مجاز ہونگے جب کوئی عہدہ دار مجاز کسی قولدار کو سرشکن عطاکرین تو اسکی ایک نقل راست تفصیل متعلقہ کورواں کیا کریں اور جب کہی کسی قوی ذرائع کی نسبت حق دستبند دینے کے لئے رائے قائم ہو جائے تو

اوسکی اطلاع بدرج وجوہات تحصیلدار متعلقہ کو فوراً کر دیا جائے اگر وہ کثرت کار بہ سال کے ابتدائی نو ماہ میں تالاب کی تنقیح نہ ہو تو تالاب مذکور کی نسبت بغرض ادائی رقم دستبند یہ تصور کر لیا جائے کہ تالاب درست ہے۔ اور اگر کچھ شہریوں تک عدم ایصال رقم دستبند کا حکم سررشتہ مال میں نہ پھونچے تو دستبند کی رقم بلا تاہل ادا ہونی چاہئے۔ اگر ہتھم آبپاشی کسی تالاب کا دستبند روک دین تو تعلقہ دار مصلع بعد معائنہ تالاب اگر معقول وجہ لمبا ہے تو اوسکے منسوخ کرنیکے مجاز ہونگے مگر ایسے وجوہ جنکی رو سے ہتھم آبپاشی کے حکم کی تنقیح کی گئی ہے قلمبند ہونی یا ہمیں نمونہ سرٹفیکٹ کا تعین سپرنٹنڈنٹ انجیئر صاحب آبپاشی کرنیکے (۲) بذریعہ مراسلہ محکمہ مالگذاری نشان (۵، ۳، ۳، ۲۸) رآبان سلسلہ موسومہ صوبہ گلشن آباد سیدک یہ حکم ہوا ہے کہ اگر ماہ تیر تک آبپاشی سے صداقت نامحبات قول دستبند وصول نہ ہوں یا کوئی اطلاع وصول نہ ہو تو ماہ امداد میں رسوم دستبند کا تصفیہ کر دیا جائے یا کربے آٹھ ماہ کی مدت سررشتہ آبپاشی کیلئے صداقت نامحبات وغیرہ روانہ کرنے کافی ہے۔

ہدایات تفریق نسبت دیگر اقسام۔
 اور تنقیح طلب قبل منظوری
فقہ ۲۰
 وقت (۷) باستثناء طریقہ دستبند دوسرے طریق سندرجہ
 فقہ اول کے قول کی منظوری کے قبل عہدہ دار متعلقہ کنندہ کو لازم ہوگا کہ باتباع نمونہ جات مجریہ محکمہ آبپاشی تخمینہ رقم مرست و مجہداشت موجودہ محاصل اراضی زیر تالاب و تخمینہ اضافہ آئندہ بعد مرست کی نسبت پوری تحقیقات کرے اور جس بنا پر محاصل اراضی میں کمی لگی ہو وہ عہدہ داران مال سے مفصل تحریر ہو کر ہر ایک مقدمہ کی رپورٹ بغرض اطلاع سرکار محکمہ مالگذاری میں بھیجی جائے۔ یہ رعایت عام طور پر اس حساب سے ہونی چاہئے کہ قولہ اردس برس کے عرصہ میں رقم صرف شدہ کی مع سود ملائی کرینگے۔
 کس درجہ کے لازم قول نہیں لے سکتے
فقہ ۲۱
 وقت (۸) سرکاری ملازم و عہدہ دار جنکو تنخواہ ملتی ہے
 انکے کسی قرابتدار کو بلا اجازت سرکار بصیغہ مالگذاری لگے
 قول مرست و مجہداشت تالاب کا نہ دیا جائے گا۔

نوٹ - قاعدہ مذکور اولن عہدہ دارون سے متعلق ہے جو کہ ماہوار پاتے ہیں نہ کہ وطندارون سے جیسا کہ پٹیل پٹواری ہیں۔ سرشتہ داران ملازمین سرکاری اون حدود کے باہر جہان اونکی حکمت کا اثر نہیں پہنچ سکتا ہے قول دستبند دیا جا سکتا ہے۔ مگر عہدہ داروں کو اگاہ کر دینا چاہئے کہ دو عہدہ دار باہم اتفاق کر کے ایک کے سرشتہ دار کو دوسرے کے علاقہ میں قول دیکر ناجائز پردہ نہ دیں ایسا قول تا دقتیکہ اوسکی منظوری سرکار سے بصیغہ مال مال نہو جائز قابل فوق حق حقوق رعایا دفعہ ۹۹ کوئی امر قواعد ہذا یا قول میں جو باتباع قواعد ہذا دیا جائے فقہ ۲۲ رعایا کے حقوق پر جو قبل از عطائے قول قابض اراضی زیر تالاب کا مال ہیں موثر نہوگا۔

فقہ ۲۳ - قولداران کنندہ شکستہ کو لازم ہے کہ معاً بعد موقوفی بارش کے مرمت شروع کر کے قبل از موسم بارش آئندہ مکمل کر دیں۔ **فقہ ۲۵** - قولدار پر واجب کہ تالاب اور کنٹونکی نگہداشت بموجب تجویز متفقہ اعلیٰ تعلقدار و مہتمم آبپاشی اچھی طرح کریں۔ نالوں سے کچھڑ وغیرہ وقتاً فوقتاً نکال دیں اور گڑھے اور کنٹون کے خراب راستوں کو مٹی سے بھر دیں۔ چھوٹی ٹیکڑیاں وغیرہ صاف کریں اور توم و چادر درست حالت میں رکھیں۔ **فقہ ۲۶** - اگر تالاب یا کنندہ شکست ہو جائے تو قولدار اسکی مرمت اپنے ذاتی سرمایہ سے کریگا۔ ممکن ہو تو قولدار فوری مرمت کر سکتا ہے یا انتہا درجہ اتنی مرمت تو کرنی ہوگی جس سے موسم و موجودہ فصل کیلئے پانی محفوظ رہ سکے جب کنندہ یا تالاب دستبند شکست ہو جائے تو حسب طریقہ ذیل کارروائی ہوا چاہئے۔ (۱) فوراً قولدار کو ایک نوٹس بانسابلہ بتعین مدت دفتر تعلقدار سے دینی ہوگی کہ وہ تالاب مذکورہ کی مرمت شروع کر کے مدت مقررہ کے اندر اوسکو ختم کر دے (۲) اگر قولدار نوٹس مجریہ کی تعمیل نہ کرے تو تالاب مذکور کی مرمت سرکاری طور پر بذریعہ تعمیرات عامہ ہوگی اور اخراجات ترمیم دستبند دار سے وصول کر لئے جاویں گے۔ ایسی حالت میں تعلقدار ضلع جہم پانچ

حکم دینگے کہ وہ برآورد ترسیم تالاب مرتب کر کے بغرض منظوری سرکار دفتر
سیزنڈنگ انجیر آبپاشی پر سیدین (۳) جب کسی تالاب دستبند کی ترسیم
سرکاری طور پر ہو تو قلدار سے رسوم معاش متعلقہ یا نقد رقم تالاب کی جو نہات
میں مقرر ہے وہ فوراً ضبط کر لینی ہوگی۔ اور اس سے اخراجات ترسیم حرا
لئے جائینگے۔ (۴) اخراجات ترسیم کامل وصول کر نیکے علاوہ عدم ایفاسے
شرائط قول کی علت میں قول دستبند بھی منسوخ کر دیا جائیگا۔ (۵) اول تعلقہ دار
اضلاع تالاب کے شکستہ کی مرمت منجانب قلداران کرانیکی نسبت ان
شرائط کی پوری پوری پابندی نکرین تو جو نقصان سرکار کو اذنی اس کارروائی
سے ہوگا اوسکے وہ ذمہ دار گردانے جائینگے۔

نہات رسد (۱۰) مقدمہ مرمت و نگہداشت تالاب و کنٹھ میں قلدار سے
فقہہ ۲۵ ضمانت لینے کی کوئی ضرورت نہیں ایسی حالت میں اگر کام شروع

ہو یا تاریخ مقرر پر ختم نہ کیا جائے تو عہدہ دار قلد ہندہ کو اختیار ہے کہ قول
کو منسوخ کر دے۔ فقہہ ۲۸۔ جبکہ تالاب درست ہو اور اسکی نگہداشت کیلئے
درخواست گزار زمیندار یا ایسا شخص ہو جسکو رسوم یا انعام ملتا ہو تو دوسری
ضمانت کی ضرورت نہیں بشرطیکہ ایسے رسوم یا انعام کی مجموعی رقم دستبند کی رقم
سے کم نہ ہو اور اگر ہو تو بقیہ مقدار کی ضمانت لینی چاہئے۔

تشریح اول علیحدہ حکم کے ذریعہ اس امر کا بھی تصفیہ ہو چکا ہے کہ ان رسوم داروں کو جنکے

رسوم کی مقدار دار، سو روپیہ ہے انکو اختیار ہے کہ اپنا رسوم دالے، کی

ضمانت میں مقرر کرے علیٰ ہذا اگر دسواں حصہ دستبند کی مقدار دماں ہو اور اس
یہ قمرین قیاس ہو سکتا ہے کہ اسکی مجموعی رقم دالے تک ہے جو وقت شکستگی

تالاب مرمت وغیرہ کیلئے مکتفی ہو سکتی ہے۔ اسطرح دماں روپیہ رسوم کی
ضمانت دالے کی ضمانت کے مساوی ہو سکتی ہے اور اتنی ہی رقم کی ضمانت
مطلوب ہے۔ تشریح دوم رسوم یا انعام جو سرکار میں مقرر کیا جاتا ہے اسکی

باضابطہ رجسٹری حسب قواعد مجریہ اوسیطح ہونی چاہئے جس طرح کہ اور دستاویزات کی رجسٹری ہوتی ہے۔ جب کسی رسوم یا انعام کے دو یا تین متعدد حصہ دار ہوں تو ہر ایک شخص کی دستخط رضامندی لینے ہونگے۔ جو انعامات کہ دوامی نہیں ہیں وہ ضمانت میں قبول نہیں کئے جائینگے انعام مشروط الخدمت کا صرف ایک ثلث حصہ ضمانت میں قبول ہو سکیگا اور بقیہ دو ثلث معاوضہ خدمت میں محسوب ہونگے۔ قولدار کے مسکنہ مکان کے سوائے دوسرے مکانات ضمانت میں قبول کئے جاوینگے زمینات تری ایک فصلہ محال کے وہ گو نہ رقم پر ضمانت میں موقوف ہو سکتے ہیں مگر اس میں تعلقدار کو اختیار تمیزی کام میں لانا چاہئے یعنی اگر دور دراز کے سواضعات ہوں جہاں زمین کی چندان خواہش نہیں ہے یا اگر اور کوئی وجہ سے وہ ایسے زمینات کو ضمانت میں لینے سے انکار کر سکتے ہیں یا ضمانت کی غرض کیلئے اس زمین کی قیمت کو وہ گنہ محال سے بھی کم کر سکتے ہیں مگر ایسے وجہ قلبند ہونے یا ہمیں جب ایک مشترکہ قول چند اشخاص دیا جاتا ہے تو ان میں ایک یا اس سے زیادہ اشخاص کو رسوم نہیں ملتا تو کوئی دوسرا یا دوسرے اشخاص ان میں سے اپنا یا اپنے رسوم یا انعام جس سے رقم ضمانت کا تکملہ ہو سکے موقوف کر سکتے ہیں مگر یہ اشخاص منفرداً یا مشترکہ تالاب کی نگہداشت کے ذمہ دار ہیں اگر ان میں آپس میں کوئی نزاع پیدا ہو تو اس کے تصفیہ کیلئے عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کرنا ہوگا۔ جب بنجیاں تقیع سرکار کسی درخواست گزار کو جو اور طرح سے قول پانیا مستحق ہے بامید منظوری عہدہ دار مجاز تالاب تفویض کر دیا جائے تو عارضی طور پر پوری ضمانت یعنی ہوگی ایک معذورہ نقل منتحبہ سرشتہ انعام جس کے ذریعہ سے رسوم یا انعام بحال ہوا ہے دستاویزات ضمانت کیساتھ منسلک ہونی چاہئے۔ اور اس میں یہ صراحت کر دینی ہوگی کہ یہ قول دستبند کی ضمانت میں موقوف ہے۔

فقہہ ۲۹۔ اگر کوئی شخص جو رسوم دار نہ ہو ایسے تالاب یا کنڈ کی نگہداشت کیلئے درخواست کرے جو عین درخواست مرست طلب نہ ہو تو اس سے ضمانت

اوں امور کی لینی ضرور ہے کہ آیا تالاب کو درست حالت میں رکھے گا یا اگر تالاب میں آئندہ کی طرح کا نفس یا شکستگی پیدا ہو تو اسکی مرمت کریگا اور ایسی ضمانت کی رقم دستبند سے وہ چند ہونی چاہئے۔ فقہہ ۳۰۔ اگر کوئی قولدار تالاب کی نگہداشت میں قاصر رہے یا جس کام کا ذمہ دار ہے اوسمین ناکامیاب ہو تو سرکار کو ایسے قول فسخ کرنیکا اختیار ہے اور قولدار نے جو رقم تالاب پر صرف کی ہو اسکی واپسی کا دعویٰ نہ کر سکیگا۔ اور قول کیلئے ضمانت دی ہو تو اسکی رقم بھی فرق ہوگی۔

استغاثینی اور انہی نامہ فقہہ ۳۱۔ قولدار اپنے قول سے مستعفی ہوکتا ہے لیکن جو رقم کہ تالاب کی تعمیر میں صرف کی ہے اسکی واپسی کا مستحق نہ ہوگا۔ ایسے راضینامہ وہ عہدہ دار منظور کر سکتا ہے جو قول دہندہ عہدہ دار کا بالادست ہو و دستبند دار کا فرض ہو گا کہ راضینامے داخل کرتے وقت تالاب کو درست حالت میں رکھے ورنہ راضینامہ منظور کر نیکے قبل وہ تالاب کو درست حالت میں لانے کیلئے مجبور کیا جائیگا۔ راضینامہ منظور کر نیکے قبل کسی ایک عہدہ دار آبپاشی کی رائے بھی تالاب مذکور کی نسبت لینی ہوگی کہ آیا قولدار سرکاری شرائط کی پابندی کی یا نہیں سرکار کو راضینامہ منظور کر نیکے قبل یہ حق حاصل رہیگا کہ شرائط قول کی پابندی کرائے۔ جملہ راضینامہ بات ہر سال آخر اردی بہشت تک داخل ہونا چاہئے۔ تاہم مذکور کے بعد آخر سال تک کوئی راضینامہ نہیں لیا جائیگا۔ اور اس مدت میں دس ابتداء یکم خرداد لغایتہ آخر آبان قولدار ہی تالاب کی نگہداشت کا ذمہ دار رہیگا۔

انتقال قول دفعہ ۱۱، جب کوئی قولدار فوت ہو جائے تو انتقال قول دستبند کی فقہہ ۳۲ نسبت حسب کارروائی ہونی چاہئے۔ (۱) انتقال قول دستبند کی منظور می اوسی عہدہ دار سے ہونی چاہئے جو ابتداء میں قول کو منظور کیا ہے۔ (۲) جب مستوفی کے در ثاء جمع ہوتے ہیں تو اول اوں سے یہ دریافت کیا جائیگا

کہ آیا اونہیں سے کوئی قول دستبند متوفی اپنے نام منتقل کرنا چاہتا ہے یا نہیں؟ اگر چاہتا ہے تو اسکی ضمانت کی کارروائی کیجائے۔ (۳) انتقال دستبند میں لحاظ وارث قریب کا بقابل وارث بعید کے زیادہ تر ہونا چاہئے (۴) اگر قول وارث کے نام منتقل ہوتا ہے تو قولنامہ سابق پر کیفیت لکھ کر دستخط کر دیا جائے مگر قبولیت اور ضمانت کی تجدید ہونی چاہئے۔ اگر ضمانت دار سابق ہی وارث قول گیرندہ کا ضامن ہونا چاہتا ہے تو اس صورت میں صرف ضمانت دار کا جواب لکھ کر ضمانت نامہ سابق کیساتھ منسلک کر دیا جائے۔ (۵) اگر قولدار متوفی کو کچھ رقم و متبند کی واجب الا یصال ہے تو وہ رقم وارث قول گیرندہ کو دیا جائیگی۔ اور اگر قول گیرندہ غیر وارث ہے تو وہ اس رقم بقایاے دستبند پانچا مستحق نہوگا۔

(۶) جب قولدار متوفی کے ورثا قول دستبند لینے سے انکار کرتے ہیں تو اس صورت میں حکام مقتدر کو لازم ہے کہ تالاب کی حالت موجودہ دریافت کر لیں اگر تالاب درست حالت میں ہے تو نسخ قول کی منظوری دیا جاسکتی ہے اور اگر مرمت طلب ہے تو تاوقتیکہ قولدار متوفی کے وارث یا ضمانت دار سے مرمت تالاب نہ کرائیں اونکو ذمہ داری سے سبکدوش اور درخواست تسخ قول کو منظور نہ کرنا چاہئے۔ اور اگر تالاب کی بہ خستگی زمانہ حیات قولدار متوفی کی ہے جسکی درستی کا وہ ذمہ دار تھا۔ تو اس صورت میں اسکی درستی کی ذمہ داری اسے متوفی کے ضامن کو ہرگز سبکدوشی نہیں ہو سکتی۔ اور وارث چونکہ متوفی کے دیگر معاش اور املاک پر قابض ہوگا وہ بھی تاوقتیکہ حیات متوفی کی ذمہ داریوں کی افغانہ کرے جائداد متوفی کا مستحق نہوگا۔ پس اگر وارث تالاب کو درست کرنے سے انکار کرے اور رقم ضمانت درست کیلئے کافی نہ ہوئے دستبند تالاب کا محکمہ بائداد متوفی سے کر لینا فرض ہوگا۔ (۷) اگر قولدار متوفی رسو مدار بھی ہے اور اس کے رسوم دیگر املاک کے منتقل وراثت کی کارروائی جاری ہے تو ایسی میں قول دستبند کی وراثت کے متعلق علیحدہ کارروائی کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔

توسیع قول
فقہ ۳۳

صفحہ (۱۲) ان مقدمات میں جب سررشتہ تعمیرات کسی تالاب کے
جو قول دستبند پر اٹھایا گیا ہے توسیع کرنا چاہیے تو حسب طریقہ
ذیل عمل کرنا ہوگا۔ اولاً دستبند دار کو اس توسیع کے اجراء کے کار کا موقع دینا چاہیے
اور اسکے اخراجات ترمیم حسب قاعدہ مجریہ سررشتہ تعمیرات گنجائش موازنہ سے
ادا ہونی چاہئیں۔ اگر دستبند دار اسکا گتہ لئے سے انکار کرے اور اسکی توسیع
ہونی مناسب تصور ہو تو کسی دوسرے گتہ دار کو یہ کام سپرد کیا جاسکتا ہے۔
اجراء کے کار توسیع کے زمانہ میں قول دستبند ملتوی کر دیا جائیگا اور قولدار کو رقم
دستبند ادا نہ ہوگی گو قولدار ہی گتہ کیوں نہ لے جب کام ختم ہو جائیگا جسکے لئے
گتہ میں ایک تاریخ معین کر دیا جائیگی کہ گتہ دار ان ملاقات تعمیرات کام کے ختم ہونیکے
بعد ایک سال تک اسکی استواری کے ذمہ دار رہیں گے اور اسکا دستبند قولدار کو
ادا نہ ہوگا) اوسوقت پہر قول دستبند دیدیا جائیگا۔ مگر دستبند جو قولدار کو ادا ہو گا وہ
اسی شرح پر ادا ہوگا جو سابق منظور ہو چکی ہے اور توسیع تالاب کیوجہ سے جو
زمین مزروع ہوگی اسکے متعلق ایسی شرح دیجاوےگی جو بشورہ سپرنٹنڈنٹنگ
انجینیر صاحب آبپاشی قائم ہو۔ اگر توسیع تالاب سے صرف تالاب کی وسعت میں
زیادتی ہوئی ہے تو ایسی صورت میں قولدار کو کامل شرح منظورہ دیجاوےگی۔
قول دستبند کے متعلق کوئی کارروائی کرنی ہے تو پہلے بذریعہ محکمہ مالگنداری سرکار
منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ فقہ ۳۴۔ نامے یا ایکٹ جو کفندی میں واقع ہوں
اور جن سے زمین سیراب ہوتی ہے ان سے بھی قواعد ہذا کا تعلق ہوگا۔
فقہ ۳۵۔ کوئی امر مندرجہ مرمرہ قواعد ہذا اور قولوں سے موثر نہ ہوگا۔
ازنفاذ ہذا کے لئے ہوں یا آئندہ ازروئے دستور العمل نیچر و افتادہ دے
جائیں یا ایسے قول پر جو سابق میں کوئی عہدہ دار مقتدر نے اس قاعدہ کی یا اور
کسی دوسرے دستور العمل کی رو سے عطا کیا ہو۔

(رج) مال کے پیچھے مراتب

فقہہ (۳) جبکہ زینات تحت تالاب دو یا چند تحصیلات میں واقع ہو نیکی وجہ سے متعدد علاقوں سے محال کا ایصال ہو تو ہمیشہ اس تحصیل کو جس میں حساب کامل گتہ دار مرتب رہے لازم ہو گا کہ دوسری تحصیل یا تحصیلات کو اطلاع دے کہ انہی رقم واجب قرار پائی ہے اور اس قدر رسے زیادہ نیک جانی جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ کامل حساب کے موجود نہ ہونے سے کچھ زیادہ رستم گتہ دار کو پھونچ جائے۔ **فقہہ (۴)** تحصیلات میں جمع و خرچ کے وقت یہ رقم بدر خرچ آبپاشی درج ہونے اور بعد آمدانی مدد زراعت میں جمع ہو۔ **فقہہ (۵)** تعلقہ دار صاحبان اضلاع کا کام ہو گا کہ جب کسی کام کا گتہ خود اذ اقتدار سے دیا جائے یا باختیار محکمہ بات صدر کوئی کام منظور ہو کر اس اطلاع پھونچے اور نیز جب کہ سارٹیفکیٹ تصدیق رقم صرفت شعبہ بخیر اکیلاج کام کے ذریعہ سے وصول ہو تو بلا تعویق غیر ضروری اور زیادہ سے زیادہ تاریخ وصول سے ایک ہفتہ کی مدت میں تحصیلات متعلقہ میں اسکی اطلاع بھیج دیں اور جبکہ تختہ بات ترقی کار مرست و ایصال محال تحصیلات سے وصول ہوں تو اونکی نتیجہ اپنے دفتر کی اطلاعات ہرگز نہ سے کرا نے کے بعد اطمینان صحت رجسٹر نمونہ ذیل میں کیفیت درج کر لیں۔

تختہ رجسٹر کیفیت کار یا جدید بموجب اسکیم متعلقہ ضلع صوبہ اہلستان

شان	نام تالاب	نام موضع جس میں تالاب واقع ہے	زیادہ سے زیادہ سالہ محاسن	کیفیت بر آورد		نام گتہ دار	دست جس میں نام گتہ دار درج ہے	شان	کس تاریخ سے مختار ہے	اقسام ادائیگی	
				شان	تاریخ					تاریخ	اہلستان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷

نوٹ۔ تاریخ پیمائش خانہ (۱۳) میں لکھی جاوے گی اور سود کا حساب اسی تاریخ سے شمار ہوگا۔

فقہہ (۶) اور نیز اپنے دور و نئے اوقات میں اون کاموں کے متعلق خاص دلچسپی ظاہر کریں اور بالخصوص اون امور پر نظر ڈالیں کہ گتہ داروں کو وصول رقم میں کوئی دشواری تو لاحق نہیں ہوئی اور ملازمین دیہی یا تحصیل کی طرف سے کوئی مزاحمت تو ان کے واجبی مطالبہ کے بروقت وصول ہونے میں نہیں ہوئی ہے اور اگر ایسی کوئی حالت ہو تو عملی طور پر اس کا انسداد کریں۔

ہدایات نسبت کارہائے ترمیم و تعمیر

دفعہ (۱۵) کارہائے آبپاشی کی تقسیم و قسم پر ہوگی۔ (۱) کارہائے کلان (۲) کارہائے خفیف۔ کارہائے کلان میں مندرجہ ذیل کام داخل ہونگے۔ (الف) وہ تالاب جن سے (۱۰۰) ایکڑ سے زیادہ آبپاشی ہوتی ہے۔

کاموں کی تفصیل
مکم سرمایہ تعمیرات و آبپاشی
مطابق جدیدہ ادارہ دینی ہشت
نسبت ۳۰ فقرہ اول سو مہنگ

(ب) وہ تالاب جن سے تنوا ایکڑ سے کم زراعت کو پانی دیا جاتا ہو مگر جو کسی خاص وجہ سے کارہائے کلان میں شریک کئے گئے ہوں (ج) بڑے بڑے نالے جن سے تالابوں میں پانی آتا ہے اور نیز ان کے ہڈور کس یعنی کارہائے مبدار (د) بڑے بڑے نالے جو ندیوں سے نکالے گئے ہوں اور نیز ان کے ہڈور کس۔ (۱) سکے علاوہ اور کوئی نالے جو کارہائے کلان میں داخل کئے جائیں۔ **فقہہ (۲)** کارہائے خفیف میں کارہائے ذیل شریک ہونگے (الف) وہ تالاب جس سے (۱۰۰) ایکڑ یا اس سے کم زراعت کو پانی دیا جاتا ہو (ب) وہ نالے جو کارہائے کلان کی تعریف میں داخل نہوں یعنی جو کارہائے متذکرہ ضمن (ج) و فقرہ ۲ سے خارج ہوں۔ مثلاً وہ نالے جن سے تالابوں میں پانی آتا ہے۔ اور نیز نالہ ہائے موسمی اور نالہ ہائے تقسیم آب جو بڑے بڑے

تالابوں سے نکالے گئے ہوں (ج) وہ تالاب جن سے سو ایکڑ سے زیادہ کی آبپاشی ہوتی ہو مگر کسی خاص وجہ سے کارہائے خفیف میں شریک نہ جائیں گے۔
 (۱۶) دفعہ ۱۶ کارہائے کلان اور خفیف کی فہرستیں اور نقشے جنہیں اون کاموں کے مقامات اور نیز تالابوں کے علامات اور نمبروں کے حوالے درج ہوں مرتب ہو کر خفیف انجینئر آبپاشی اور انجینئر ان آبپاشی اضلاع کے دفاتر میں رہے جائیں گے۔

احکام گنبد اشت مرمت

گنبد اشت مرمت کے متعلق (۱۷) دفعہ ۱۷ کارہائے کلان کی گنبد اشت اور مرمت شدہ
 ایضاً فقرہ ۵-۶ تعمیرات سے اور کارہائے خفیف کی گنبد اشت اور مرمت
 سرشتہ مال سے متعلق ہوگی۔ سرشتہ تعمیرات کسی کار خفیف کو اسکی از سر نو
 درستی کی عرض سے عارضی طور پر اپنے علاقہ پر اپنے علاقہ میں لے سکتا ہے
 ایسے کام بعد دستی کے بغرض گنبد اشت پھر سرشتہ مال کے تفویض کے مابین
 تقسیم کار گنبد اشت مرمت (۱۸) دفعہ ۱۸ تمام کاموں کی تقسیم پر ہوگی (الف) وہ کام جنکی
 نگرانی خاص طور پر ہونا ضرور ہے یعنی جنکے لئے خاص لیاقت
 کے کار گیر زر نگرانی سرشتہ تعمیرات رکھنا ضرور ہے۔ (ب) وہ کام جنکی
 خاص طور پر نگرانی کی ضرورت نہیں ہے جنکے لئے خاص لیاقت کے لوگ
 درکار نہ ہوں۔ اور جو سرشتہ مال سے اجرا ہو سکتے ہوں (ج) خفیف سالانہ
 مرمت۔ پانی چھوڑ نیکہ منال اور نیز تالابوں کے نگہبان اور کنینک مینوں کی نگرانی
 بامانت و راستے سرشتہ تعمیرات سرشتہ مال سے ہوتی ہوگی۔

کارہائے کلان خفیف کی اجرائی (۱۹) دفعہ ۱۹ کارہائے کلان کے متعلق سرشتہ تعمیرات
 کا متعلق سرشتہ تعمیرات سے ہے جو برآمدات مرتب ہونگے اور جن حسب تصریح فقرہ
 فقرہ ۱۰ (۲۰) قسم الف و ب مندرجہ دفعہ ماضیہ کا کام علیحدہ علیحدہ
 حصوں میں بتلایا جائیگا۔ حصہ الف ہمیشہ اور بالاتمام انجینئر ان آبپاشی کے پاس

ہیجا جائیگا اور اسکی اجرائی بھی نہیں سے متعلق ہوگی اور چیف انجیر آبپاشی برآوردات کارہائے کلان کا حصہ بغیر اجرائی تعلقداروں کے پاس نہیں رہ سکتے ہیں جبکہ اس سے اونکی رائے میں اجرائے کار میں آسانی معلوم ہو۔ ایسی صورتوں میں چیف انجیر ادنکا مونکے لئے تعلقداروں کو موازنہ سے رقم دیونگے ترسیم کارہائے خفیفہ میں علی العموم صرف قسم ب کے کام ہونگے جنکی اجرائی تعلقداران اضلاع زیر تکرانی مجلس مال کرینگے۔

سرشتہ مال سے اجرائی دفعہ (۲۰) کارہائے مفصلہ ذیل کی اجرائی سرشتہ تعمیرات کار کی تخصیص۔ سے متعلق ہوگی۔ (۱) الضائکے تمام کام خواہ وہ کارہائے

کلان کے متعلق ہوں یا کارہائے خفیفہ سے (۲) کارہائے کلان کے متعلق تمام کام قسم ب باستثنا ایسے کام کے جواز روئے فقرہ (۹) اجرائی کیلئے تعلقداروں کے تلفویض کئے جائیں۔

سرشتہ مال سے اجرائی کار دفعہ (۲۱) کارہائے مندرجہ ذیل کی اجرائی سرشتہ مال سے متعلق ہوگی۔ (۱) کارہائے خفیفہ کے متعلق کی تخصیص۔

فقرہ ایضاً تمام کام قسم ب (۲) تمام کام قسم ج، خواہ وہ کارہائے

خفیفہ کے رہیں، کارہائے کلان کے متعلق تمام کام قسم ب جواز روئے فقرہ (۹) تعلقداروں کے پاس اجرائی کیلئے بھیجے جائیں۔ چنانچہ اونکی اجرائی سرشتہ مال سے ہوگی ادنکے برآوردات کی ترتیب میں اور نیز کار تیار شدہ کے معائنہ اور تفتیح میں انجیران آبپاشی ہر طرح مددینگے۔ (تشریح) بذریعہ کشتی صیفہ آبپاشی نشان دہا، لکھنؤ یہ صراحت ہوئی ہے کہ مہمان آبپاشی اپنے دورہ کہ وقت ان کاموں کی جانچ بھی کرتے جائیں گے جبکہ سرشتہ مال نے تیار کرایا ہے اور اونکو سرشتہ مال سے اس تفتیح میں ہر طرح کی مدد دینا چاہئے۔

مزدوروں اور داروغہ کا فقرہ دفعہ (۲۲) اوپر جو کام کی تقسیم کیگئی ہے اسکے موافق حسب اطمینان کاموں کی اجرائی ہونے کیلئے اور نیز اس غرض کے

فقرہ ایضاً

کہ سرشتہ مال اور تعمیرات کے عہدہ داروں میں باہم جگہ ہے نہوں۔ فور میں کیننگ میں یعنی مزدوروں کے گروہ اور داروغہ مقرر کئے جائیگے جیسا کہ مسٹر ڈیکٹاٹ نے اپنی یادداشت مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۹۶ء میں سفارش کی ہے۔ طریقہ دست بند کی پابندی دفعہ (۲۳) جہاں تک ممکن ہو تمام کارہائے خفیہ کی اجرائی فقہ ۱۶۱۵ء ایضاً از روئے طریقہ دست بند مجوزہ مسٹر ڈیکٹاٹ کی گئی۔ علیٰ ہذا تمام کنٹوں کی مرمت اور نگہداشت بھی اسی طریقہ پر کیا جائے گی اور ان کی مرمت اور نگہداشت اس طرح پر نہوئے کہ تو ان کو چھوڑ دینا چاہئے نہ کہ ان کی مرمت سے کچھ فائدہ نہیں۔

کیننگ سسٹم دفعہ (۲۴) تمام تالابوں کی نگہداشت کیننگ سسٹم یعنی فقہ ۱۶۱۵ء ایضاً گروہ ہائے مزدوران کے ذریعہ سے کی جائیگی جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ مگر ساتھ ہی عہدہ داران مال کو چاہئے کہ جن دیہات میں وہ تالاب واقع ہوں وہاں کی رعایا سے مدد لین اور ایسے قواعد مرتب کریں جن کی مدد سے اس قسم کی مدد وقت ضرورت طلب کی جاسکے۔

بہایات متفرق

جاگیرداروں کی پابندی دفعہ (۲۵) جن جاگیرداروں یا اشخاص مانگی کے تالابوں کا اثر فقہ ۱۸۰۰ء ایضاً بیلوئے لین یا سرکاری کارہائے آبپاشی پر پڑتا ہو ان کو ان تالابوں کی حالت درست رکھنے پر مجبور کیا جائے گا۔ اسکے متعلق مجلس وضع قانون کے لیگل ممبر (رکن قانونی) ایک مسودہ اس قانون کے طور پر جو عدالت پر سیدنی میں اس وقت رائج ہے مجلس موصوفہ میں پیش کریں۔

طریقہ مراسلت دفعہ (۲۶) انجنیران آبپاشی آئندہ سے راست و بلا واسطہ فقہ ۱۹۷۱ء تک چیف انجنیر آبپاشی کے ماتحت ہونگے۔ تعلقات اران اضلاع صرف اشد ضرورت کی حالت میں انجنیر آبپاشی کو حکم راست دیکھتے ہیں۔ مگر ایک صورت میں اس کی اطلاع چیف انجنیر آبپاشی کو دینا ضرور ہے۔ معمولی صورتوں میں

تعلقداران اضلاع کو انجمن ان آبپاشی کے ساتھ جو کچھ مراسلت کرنا ہو چیف انجمن آبپاشی کے توسط سے کرینگے۔

انجمن آبپاشی کی ذمہ داری | دفعہ ۲۴ (۲۷) انجمن ان آبپاشی نہ صرف تمام کارروائی
کلاں کو درست حالت میں رکھنے کے ذمہ دار ہیں بلکہ

اور انجمن بھی فرض ہوگا کہ حین دورہ کارہائے چیف کو معائنہ کر کے ایسے امور کی نسبت جو اونکی نظر میں قابل غور ہوں تعلقداروں کو اطلاع دیں اور فوراً ان کی کتاب معائنہ میں ضروری ہدایات تحریر کریں اور اگر ضرور ہو تو تیار شدہ کی تصدیق اور جانچ بھی کریں اسکے سوا جب تعلقداران سے کسی کام کی تصدیق کیلئے حاصل طور درخواست کریں تو اسکی تصدیق کرینگے۔ مگر تعلقداروں کو چاہئے کہ بغیر وجہ مقبول کام کی تصدیق کی درخواست انجمن آبپاشی سے نہ کریں۔

کارہائے کلاں کی نسبت عملی کارروائی

تحریر ابتدائی نسبت ضرورت کار | دفعہ ۲۸ (۲۸) تعلقداران اضلاع کی رائے میں جب کارروائی
اجرائی کی ضرورت ہو اونکے لئے وہ ایک درخواست

موجب نمونہ منسلک چیف انجمن آبپاشی کے پاس براہ راست پیش کریں گے۔ جبکہ کسی ضلع کے متعلق کوئی کام منظور ہو تو چیف انجمن فی الفور اسکی اطلاع تعلقدار ضلع کو دینگے۔

اطلاع درخواستہ پیش شدہ | دفعہ ۲۹ (۲۹) تعلقداران اضلاع چیف انجمن آبپاشی کو
موجب نمونہ منسلک ہمیشہ اطلاع دیتے رہیں گے طریقہ

جدید کے موافق کن کن لوگوں کی درخواستیں کن کن کاموں کے لئے پیش ہوئے ہیں۔ اور نیز یہ بھی اطلاع دینگے کہ انکی رائے میں کوئی خاص کام کسکو دینا مناسب ہے۔

تعلق و تقسیم نگرانی کار بر سر مشتمل تہذبات | دفعہ ۳۰ (۳۰) سوائے درخواست کنندہ کی سفارش
۲۶ ایضاً

کے تعلقداروں کو ادن کا مونسے کچھ سرکار نہوگا جنکی اجرائی برنبار بر آوردات
متطور شدہ سرشتہ تعمیرات سے ہوگی وہ اپنے فورمین اور کیننگ میں کے
ذریعہ سے کارہائے قسم (ج) اور نیز ادن کا مونکی اجرائی کا انتظام کرینگے جو
از رو سے فقرہ (۹) اونکے تفویض کئے جائیں بجز اہل کارہائے کلان کے
متعلق اونپر کچھ ذمہ داری نہوگی۔ کام کے معائنہ اور متبہج کا تعلق عہدہ داران علاقہ
تعمیرات سے ہوگا اور وہ فورمین کو ہدایت کرینگے کہ کیا کیا کام کرنا ہے اور اوکو
کس طرح سے کرنا چاہئے اور تعلقدار کو یہ دیکھنا چاہئے کہ آیا فورمین ادن ہدایات
کی تعمیل کرتا ہے یا نہیں اور نیز ادن کا مونکی اجرائی کی غرض سے عہدہ داروں کا
انتخاب اور ادن کو رقم کا دینا بھی تعلقدار ہی کا کام ہوگا۔ فورمین صرف ایک سلسلہ
ہوگا جسکے ذریعہ سے سرشتہ تعمیرات سرشتہ مال کی مدد کریگا اور اس امر کی
پوری پوری ذمہ داری سرشتہ تعمیرات پر ہوگی کہ کارہائے کلان میں جو رقم
صرف ہوتی ہے وہ اچھے طور سے صرف ہو اور کام اسپیشیشن کے موافق عمل
میں آوے اور کام کی نگہداشت بخوبی کیجائے۔

متطوری صادر سوا اصدار کار با (فقہ (۳۱) جو کام انجنیران آبپاشی کے تفویض کئے جائیں
گے اونکی اجرائی کیلئے اور نیز معمولی اخراجات اور عداوتیں
فقرہ ۴۷ الفیا

چیف انجنیر رقم کی منظوریات بھیجا کرینگے اور انجنیران مذکور تعلقداروں کو چیک دیا کرینگے
جو کام طریقہ جدید کے موافق کیا گیا ہو اوسکے متعلق سرٹیفکٹ عطا کرینگے۔ چگوں کی
رقم تعلقداروں کو نزدیک کے خزانہ سے لیلیگی۔ اور سرٹیفکٹ تعلقدار و منجی کچری
میں داخل کئے جائیں گے جہاں اونکے متعلق طریقہ جدید کے موافق کارروائی
کیجا لگی (تشریح) بذریعہ مراسلہ معتمد تعمیرات عامہ نشان (۱) سالانہ موسومہ
تعلقداران بہ صراحت ہوئی ہے کہ سابق سے اخراجات صادر تین مدت پر
منقسم ہیں۔ (۱) بار برداری۔ (۲) استیشنری (۳) بہتہ عمل۔ ان تین ابواب
کو ایک جگہ کر کے صرف کرنا چاہئے اس پابندی کیساتھ کہ سال تمام پر مجموعی

رقم منظور سے نہ انداز نہو۔ اس پابندی سے ہر ایک رقم کو بلا تفریق کے منظور کرنا چاہیے۔

کارہائے خفیف کی نسبت عملی کارروائی

وعدہ ۲۸ (۳۸) کارہائے خفیف کی ذمہ داری قطعاً سررشتہ مال پر ہوگی۔

بیشمار مال قطعاً ذمہ دار ہوگا

فقہ ۲۸ ایضاً

وعدہ ۲۹ (۳۹) ادون کا سونے متعلق تقبہ و ادون کا انتخاب اور رقموں کی ادائی خود تعلق دار کر سیکے۔

تقبہ و ادون کا انتخاب

فقہ ۲۹ ایضاً

وعدہ ۳۰ (۴۰) خفیف کا سونے برآوردات مرتب ہونا ضرور ہوگا البتہ تعلق دار ان اضلاع اپنے ذاتی اطمینان کے

ترتیب برآوردات

فقہ ۳۰ ایضاً

ایسے برآوردات مرتب کرانے کے مجاز ہونگے۔ وعدہ ۳۱ (۴۱) جو کام کے اسطرح پر کیا جائے اور اسکی

اسطے نور میں سے تفصیلی حساب پیاٹش و اسناد

فقہ ۳۱ ایضاً

بابت جو رقوم ادا ہوں یا جو سرٹیفکٹ دے جائیں انکے متعلق تفصیلی حساب پیاٹش اور اسناد و قترین رہنا ضرور ہے تاکہ سررشتہ تعمیرات

متعلق تفصیلی حساب پیاٹش اور اسناد و قترین رہنا ضرور ہے تاکہ سررشتہ تعمیرات

خریج کی تفتیح کر سکے۔

وعدہ ۳۲ (۴۲) اگر خفیف کام کے متعلق کچھ کار از قسم الف کرنا ہو تو ایسی صورت میں برآوردات کے مرتب کر نہیں

استداز از سررشتہ تعمیرات

فقہ ۳۲ ایضاً

یا کام کی نشان اندازی یا مگرانی میں تعلق دار سررشتہ تعمیرات سے مدد یا کارہائے خفیف کر سکتے ہیں۔ علی ہذا کارہائے قسم ب کے متعلق جو برآوردات فوراً پیش کرے اسکی تفتیح سررشتہ مذکور کے کر سکتے ہیں۔ لیکن اس قسم کی درخواستیں ہر ایک صورت میں نہیں کرنی چاہئیں بلکہ صرف اسوقت جبکہ کوئی وجہ معقول ہو اور یہ درخواستیں باستثنائے ضرورت ہائے ناگہانی

چین انجینیر کے ذریعہ سے کی جائیں گی۔ خاص نسبت تعمیر و ترجمہ سررشتہ آبپاشی کو دیا

رپورٹ اندازہ منافع مرسلم
مجلس مال نشان ۲۴۴ء حینہ آبپاشی
بابتہ ۱۳۳۰ء مرسومہ برنگل
وضع (۳۷) تختہ اندازہ منافع مرمت نمونہ مندرجہ ذیل ہے
مطابق احتیاط سے مرتب ہو کر چیف انجینیر آبپاشی کے دفتر میں
پیش ہونا چاہئے۔

تختہ محاصل مینات سیراب شدہ زیر تالاب تعلقہ ضلع حصہ اول حصہ دوم الف

نوش		محاصل پنسالہ	
تالاب شکست نہ ہوا ہو تو حصہ دوم خالی رہے گا		قبل خشکگی تالاب	
بجالت خشکگی تالاب اگر زمانہ گزر چکا ہو تو تختہ بے گ		بعد خشکگی تالاب	
(۶) مدت کے متعلق ہدایا ذیل کے مطابق عمل ہو		سنہ	ایکر
(۱) میں سیکریمیم رقبہ اور محال مع فصل اول و		رقم	سنہ
دوم درج ہونا چاہئے۔		جلد اول	جلد اول
(۲) مین تختہ الف کے حصہ اول سے۔		حصہ اول جیوڑ دیا جائیگا۔	
(۳) یہ درجہ دوم سے		ب	
(۴) یہ درجہ اول کے دولت کے مساوی ہوگا		ایکر	رقم
بشرطیکہ تالاب کا رقبہ بڑھانے کی کارروائی نہ ہو		(۱) کل زمین تحت تالاب قابل سیرابی	
ور نہ ہر ایک کا دولت مع دولت محال کاشت		(۲) قبل خشکگی تالاب اوسط آمدنی سالانہ	
متعلقہ اراضی جدید جو کہ زیر تالاب کاشت ہوئی		(۳) اوسط آمدنی سالانہ بعد خشکگی تالاب	
جو درج ہونا چاہئے۔		(۴) تخمینہ آمدنی سالانہ بعد مرمت تالاب	
(۵) مین دولت اس سیکریمیم متعلقہ محال		(۵) تخمینہ اوسط آمدنی بصورت عدم مرمت تالاب	
تالاب کا درج ہوگا جو بجالت موجودہ محال		(۱۶) تخمینہ اضافہ (۴۰۵)	
ہو۔		مراسلہ مجلس الگڈ اری نشان (۲۴۴) حینہ آبپاشی	
(۶) مین مدت ۳۵ کا تفاوت درج		موسمہ ۱۹ اسفند ارشد لائن موسومہ مرسومہ برنگل	
ہوگا۔		ہدایات متعلقہ ترتیب تختہ	
(۶) مین مدت ۳۵ کا تفاوت درج		حصہ الف مین وہ سالہ بند سے درج ہونا چاہئے۔	
ہوگا۔		حصہ ب مین جدا جدا خانہ تفصیل اول و	
		دوم کے قائم ہوں	

بذریعہ مراسلہ مجلس نشان (۲۴) صیغہ آبپاشی ۱۳۷۶ فیہ مہرحت ہوئی ہے کہ
اوسط محاصل وہ سال قبل شکست تالاب درج ہونا چاہئے۔ اور ایک نوٹ کے
ذریعہ سے اون سالوں کی تعداد دکھلائی جائے جسکا حساب اوسط میں شامل
ہوا اس تحتہ کے خانہ کیفیت میں مابعد شکست کا صرف پنج سالہ محاصل کا دکھلانا کافی
ہوگا۔ اور محاصل ماقبل اور مابعد کی میزان بھی۔

نگرانی کارہا
ہدایات مشککہ مراسلہ مجلس مال
نشان (۲۱۵) ۱۳۷۶ فصل
و معہ (۳۸) عہدہ داران مال کو کارہائے ترمیم اقتدار
اور ہر مہائی جزئی و کارہائے بندگی میں ہدایات ذیل
کی پابندی لازم ہوگی۔

کٹہ اور کنارہ کی مٹی کا کام
و معہ (۲۹) چھ انچ سے بارہ انچ تک تہ بہ تہ مٹی کو
جمانا اور یکساں کرنا چاہئے مٹی کے بڑے بڑے ڈھیلے توڑ کر باریک کئے جائیں
اور عمدہ مٹی کام میں لائی جائے کٹہ کی سطح بالائی عرض میں اقل چھ فٹ ہو۔
اور اخراج آب کے نالہ سے چھ فٹ بلند ہو کنارہ ہائے جدید تعمیر شدہ پر
پتوں کا جمانا اور پیلوں کا دوڑانا بشرط آسانی بہت مفید ہے۔ پرانے کٹہ پر
قبل اسکے کہ نئی مٹی ڈالی جاوے کٹہ پر کی گھائس کو چیل کر سیڑی دار بنانا چاہئے
تاکہ نئی مٹی پرانی سطح سے پیوست ہو۔

پتہ کا کام
و معہ (۲۸) سنگ بندی کا کام خوشنما اور ایک سطح میں ہونا چاہئے
جس بلکہ سنگ بندی کے پتھر ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں کٹہ کے ڈھال
پر عمدہ اور لائبے لائبے پتھر عمود وار رکھنا چاہئے رو برو کے بڑے پتھروں کی طرف
کا اندازہ انچہ سے کم نہ ہو۔ اور پیچھے کی طرف کو فلونہ رہے اور بڑے پتھروں کے
درمیانی خلا کو چوٹے پتھروں کے چوڑے اور سنگ ریزوں سے بھرنایا جائے
اور کلڑی سے اچھی طرح پر بھونکنا چاہئے اور رو برو کے بڑے پتھروں کو بقدر امکان
ایک دوسرے سے چسپان کرنا چاہئے۔

پاسبانی کے تعلق
و معہ (۴۱) چادر اور نالہ اخراج آب میں کٹے باندھنے کی اجازت

رعایا کو اسی وقت دینا چاہئے جبکہ پاسان مقرر کئے جاوین تاکہ وہ نگران رہیں اور جبکہ پانی حد مقررہ سے زیادہ ہو تو کٹھ نکال دیوین جہاں چادر اور نالے موضع سے دور ہیں وہاں پاسانوں کیلئے چھوٹے چھوٹے جھونپڑے بنادینا چاہئے۔

رعایا کو چادروں اور نالوں (وضع ۴۲) رعایا کو بلا حکم خاص چادروں اور نالہ ہائے اخراج میں دست اندازی نہونا چاہئے۔ آب میں دست اندازی کی اجازت نہ ہونا چاہئے۔ اور اجازت دیجاوے تو اس شرط کیساتھ کہ تالاب میں گندمی واقع ہونیکی صورتیں اوسکے معیارف کے ذمہ دار وہی ہوں۔

چادر یا نالہ کی صفائی۔ (وضع ۴۳) چادر یا نالہ اخراج آب کو درختوں اور پتھروں اور تیز دیگر رکاوٹوں سے پاک وصاف رکھیں۔

گندمی کیلئے مقام کا انتخاب۔ (وضع ۴۴) ہر ایک تالاب کیلئے ایک مقام خاص وقت ضرورت گندمی ڈالنے کا منتخب کر رکھنا چاہئے اور اوس جگہ کا کٹھ بلند می میں بقدر سو فٹ کم ہونا چاہئے۔ یہ انتخاب کسی ایسے مقام پر ہو جہاں گندمی پڑنے سے کم نقصان کی امید ہو۔ ایسے مقام کا انتخاب پستی کٹھ کی جانب اور ایسی جگہ میں ہونا چاہئے جسکی تہہ کی زمین سخت اور پتھر پٹی ہو۔

چونہ کے کام کی حفاظت۔ (وضع ۴۵) چونہ کی بندش کے اطراف سو فٹ تک زمین

صاف رکھنا چاہئے تاکہ درخت ادگئے نہ یاوین۔ بازوؤں کی دیوار کے پیچھے اور چونہ کے کام کے اطراف مٹی کی بہرت کر کے دھس سے مضبوط کرنا چاہئے اور اوسکے اطراف دو دو گز تک عمدہ طور سے گھانس کے پتے جما دیں۔ کچی کے کام پر گھانس نہ اوگنا چاہئے۔

خفیف مرثین بروقت ہوں۔ (وضع ۴۶) مرست ہائے بزرگ کے بہنے کے بعد خفیف

مرستوں کی اکثر ضرورت ہوتی رہتی ہے جس سے بڑے کام کی حفاظت ہوتی ہے لہذا ہمیشہ نگرانی ہونی چاہئے کہ خفیف مرثین بروقت ہوا کریں۔

مرستہ کی ہمواری اور سوراخوں کی بندش۔ (وضع ۴۷) کٹھ کو ناہموار حالت میں نہ چھوڑنا چاہئے۔

زمین کٹھ میں جب کوئی خلویا گڑھا یا سوراخ یا نالی پائی جاوے تو فوراً اوکو بھرنایا جائے
ورنہ زمین دھس جاوے گی اور اوس میں پانی سرایت کرے گا اور بڑے کام کو نقصان
پھونکے گا۔ مٹی کا تھہ بہ تھہ ڈالکر دھس کرنا یا سوراخوں میں پتھر ڈالکر یا جا کر بند کرنا
کٹے کے رخبر گھاس کا پتہ لگانا تنگہ یا ناگر موٹھ یا اور کسی قسم کی بیل جانا۔ کہوٹیاں
گاڑ کر اوس کے پیچھے پیال یا جاڑیوں کے گٹھ بھرتا سفید ہے۔
دیکھ سے حفاظت۔ (واقعہ ۸) تالاب کے کٹے کو دیکھ سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
دیکھ سے کٹ کو بڑا انفصال پھونچتا ہے۔

سرخسی کیلے گھاٹ اور ڈوی (واقعہ ۹) نوشی کے پانی پینے کے لئے ایک گھاٹ بننا
دینا چاہئے چرواہوں کو اجازت نہونا چاہئے کہ وہ جانوروں کے مندروں کو کٹوں
پر لے پھریں۔ کٹوں کے قریب جانوروں کیلے ڈوی بنادینا چاہئے۔ سرخسی
کے پھرنے کیلے سطح تالاب بہت کافی ہے۔ کٹ سے اونکو دور رکھنا آسان ہے
نگ بندی کی حفاظت (واقعہ ۱۰) نگ بندی لینے پھر کا کام ہمیشہ درست حالت
میں رکھنا چاہئے اتفاقاً کوئی پتھر اپنی جگہ سے نکل جاوے تو بھرو نظر پڑنے کے
اوسکی ترمیم کرا دینا چاہئے۔

کٹ کے درخت اور چراہی۔ (واقعہ ۱۱) کٹ کیلے درخت اور چراہی مخصوص ناگ پہنی سخت
مضر ہے ہمیشہ کٹ کو اون سے صاف و پاک رکھنا چاہئے۔

متناعات ناہی گیران۔ (واقعہ ۱۲) مچھلی ماروں کو جال پھلانے کیلے کچی کے ڈالای
نتیجین گاڑنا یا نالہ ہائے زراعتی کو روکنا ممنوع ہے وہ تالاب کے قریب کوئی ایسا
کام بغیر مال کرنے لائسنس کے نہیں کر سکتے۔

گنہائیں صاف حفاظت۔ (واقعہ ۱۳) جو آمدنی جانوروں کی ڈویوں سے ہو یا کٹ کی
گھاس کے کٹاؤ سے یا کٹ یا تالاب اور شکم تالاب کے درختوں اور چراہیوں کے ثمر
سے مچھلی کے محصول سے حاصل ہوگی وہ مرمت ہائے جزئی کے مصارف سے
بہت زیادہ ہوگی۔

تالابوں کے چاروں کو بند کر نیکی مطلق۔ (۵۴) جن تالابوں مرمت سرشتہ آبپاشی سے
 کی گئی ہے انکی چاروں کو رعایا ہنگامی طور پر بلند نہ کرے
 الا اس صورت میں کہ سرشتہ آبپاشی سے صاف
 و صریح طور پر پختہ رہی متطوری مائل کی گئی ہو۔ (۳) جن بڑے تالابوں کی مرمت
 سرشتہ آبپاشی سے نہیں کی گئی ہے انکی چاروں کو رعایا ہنگامی طور پر بلند کر سکتی
 ہے الا اس صورت میں کہ سرشتہ آبپاشی کسی خاص تالاب کی چاروں کو ہنگامی طور
 پر بلند کر نیکی ممانعت کرے (۴) ہر ایک ایسے مقدمہ میں جن میں تالاب کی چاروں
 کو ہنگامی طور پر بلند کر نیکی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔ سرشتہ آبپاشی کو چاہئے
 کہ جن وجوہات کی بنا پر سرشتہ مذکور کو اجازت دینے سے انکار ہے ان کو
 بصراحت بیان کر کے مفصل طور پر یہ بتائے کہ شکم تالاب کا لیول کیا ہے اور
 جب تالاب لبالب بہتا ہے اس وقت اس کا کیا لیول ہوتا ہے۔ اور تالاب
 میں زیادہ سے زیادہ بقدر پانی رہ سکتا ہے اس کا لیول کیا ہے (۴) جن چھوٹے
 تالابوں کی مرمت سرشتہ آبپاشی سے نہیں کی گئی ہے تو انکی چاروں کو ہنگامی
 طور سے بلند کر نیکی ممانعت نہیں ہے بشرطیکہ یہ ہنگامی پشتہ سوائے مٹی کے اور
 کسی چیز سے نہ بنایا جائے۔ (۵) جن صورتوں میں رعایا کو چاروں وغیرہ پر پشتہ
 باندھنے کی اجازت دی جائے ان صورتوں میں ان کو تاکید یہ حکم دیا جانا چاہئے
 کہ ان ایام بارش میں ان چاروں و نیو تھاری (مخاطف) مقرر کئے جائیں کہ جب تالاب
 میں استقدر پانی بڑھ جائے کہ اس کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہو تو ہنگامی پشتہ کو تھاری مذکور
 توڑ دے۔ بہر ایک محافظ کو آلات ضروری دے جائیں جن سے عند الضرورت
 ہنگامی کٹہ توڑ دیا جاسکے اور تھاریوں یعنی محافظوں کی سکونت کیلئے چاروں وغیرہ
 کے نزدیک چھوٹی چھوٹی چھوڑیاں بنانی جائیں (۶) احکام ہدای کی تعمیل کیلئے پٹل
 پٹواری ذمہ دار گردانے جائیں گے اور اگر خلاف ہدایات مندرجہ ہذا کوئی ہنگامی
 کٹہ تعمیر کیا جائے تو ایسی صورت میں پٹل پٹواریوں کو سزا دی جائیگی۔ جسکی انتہا موقوفی

تک ہو سکتی ہے۔ (۷) بوصول احکام ہذا عہدہ داران اضلاع و علاقہ جات مال و نیز سرشتہ آبپاشی کو چاہئے کہ اس امر کی دریافت کریں کہ ان احکام کے خلاف کوئی ہنگامی کئے کہیں موجود تو نہیں ہیں۔ اگر کہیں موجود ہوں تو فوراً اونکو نوٹ دینے کا انتظام کریں۔

حفاظت و نگہداری تالاب و کنٹہ ہا

فوری مرمت کے احکام (۵۵) بریج گشتی مجلس مال نشان ۵۳۱۵ احکام گشتی معتمد مال نشان ۳۱ ۱۲ راجہ داد پورہ ۱۵

کی نسبت وقوع میں آجائے تو اس صورت میں پٹیل پٹواریاں حتی الامکان اونکی فوری ترمیم کرنے کیلئے ذمہ دار بنیں اور اونکو چاہئے کہ جو عہدہ دار تعمیرات کہ اونکے قریب ہو اوسکو اور تحصیلدار متعلقہ کو اوس وقت اسکی اطلاع کر دیں۔ (۲) جس تحصیلدار کو ایسی کیفیت وصول ہو اس کو چاہئے کہ اوستند در رقم پیش جو فوری ترمیم کیلئے کفایت کرے عہدہ دار سرشتہ تعمیرات کے پاس روانہ کر دے اور نیز کیفیت فوری ترمیم و رقم پیشی جو ہر تالاب کیلئے دوسو روپیہ سے زائد نہ ہو حسب نمونہ ذیل ہتیم صاحب آبپاشی ضلع کے پاس روانہ کر دے اور اسکی ایک نقل معتمد صاحب مالگنداری کے دفتر پر راست پیش کی جائے۔

نام تالاب یا موضع	تاریخ گشتی یا تاریخ	آیا کٹ		توان ترمیم یا نہیں	تقدیر یا رقم پیش	باقی میں مرمت غیر و بھری
		۱	۲			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

نوٹ نمونہ منسلک گشتی مجلس مالگنداری نشان آبپاشی ۵۳۱۵ کو اس سے نسخہ

کیا جاتا ہے۔ (۳۳) ضروری ترمیمات کی جوابداری سرشتہ تعمیرات عامہ کے ذمہ رہیگی اور جس عہدہ دار تعمیرات کے پاس رقم پہنچی جاوے گی وہ اسکے صرفہ کا حسب معمول جوابدار رہیگا۔ ایسے تمام پیشگی رقومات کا قطعی تصفیہ سرشتہ تعمیرات کے حساب میں کیا جائے گا۔ (۳۴) مہتمم آبپاشی ضلع کو فوری ترمیمات کے کاموں میں ہر ایک تالاب کے برآورد رقمی دوسو روپیہ تک منظوری کا اقتدار ہوگا۔ بذریعہ مراسلہ مستمال نشان (۳۳)، ۲۰ مہینہ ۱۳۲۳ء سے سومہ اول تقققدار ورنکل نشان شل ۱۳۲۴ء تک یہ مراحمت ہوئی ہے کہ جسوقت حسابات سرشتہ آبپاشی میں روانہ کئے جاتے ہیں اسکے قبل ہی مال سے تصدیق کر کے روانہ کرنا چاہئے اگر سرشتہ آبپاشی سے تنقیح مال میں کوئی نقص ظاہر کیا جائے تو اس کے لحاظ سے عمل کیا جائے ورنہ تنقیح سرشتہ مال بموجب عمل ہو اگر سرشتہ آبپاشی سے دیر میں تصدیق ہو تو بموجب تصدیق سرشتہ مال رقم ادا کیا جائے گی و زیادتی کی صورت میں رقم کا ایصال و بازگشت کا عمل ہو سکتا ہے۔

ذرا دیر ہی ہاں تعلقہ دار

گفتنی مجلس نشان آبپاشی
(۱۳۳۵) ۳۰۵

گشتی مجلس نشان آبیاشی
۳۴۳ شمس العرف

وضع (۵۶) شکست تالاب کی رپورٹ پھونچتے ہی تقلیدوار
ضلع کو چاہئے کہ ترمیم کی ضروری کارروائی شروع کر کے عمال
اوسکی اطلاع دے، اختتام مرمت کی رپورٹ بھی مجلس کو کرنا چاہیے
وضع (۵۷) فوری مرمت کی نسبت بقدر اقتدار حاصلہ حکم جاری
کرنا چاہئے یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی شخص قول لے و وعدہ پر اوسکی
مرمت اگر وہ قول اندروں اقتدار ضلع ہو اور قول جاری کر کے
لے اور مجلس کو اوس کی اطلاع دی جائے ایک تالاب کے متعلق
بمروے احکام مرمت اور دوسرا حصہ بمروے اسکیم جدید محال
کرنا منع ہے۔ اگر تالاب شکست شدہ بڑا تالاب ہو تو فوری
حفاظت کر کے برصیغہ شد ضروری ترمیم کی کارروائی
سے جاری کرنا ضرور ہے۔

دفعہ (۵۸) تالاب یا کنٹ کے توٹنے کی اطلاع دیہات اور دارسی ہائے تحصیلدار مرسلہ مجلس نشان صینہ آبپاشی سے آنے پر تحصیلدار کا کام ہوگا کہ فوراً محال تحت تالاب اور اندازہ مرست پر غور کرنے کے بعد اگر فوری مرست لازمی ہو تو حسب درخواست عمال دیہہ اندازہ مرست کی نصف رقم یا نصف ماستانہ اقرار نامہ خزانہ تحصیل سے ادا کر کے مرست آغاز کر دی جائے اور ساتھ ہی اس کے رپورٹ مع انتظام مرست مرتبہ کر کے محکمہ ضلع میں فوراً بھیج دی جائے اور ختم مرست کے بعد حساب خام دفتر تحصیل میں داخل کر کے فوراً آبپاشی کے ذریعہ سے کام کی تنقیح کرائی جائے اور تینہ رقم کی ادائیگی کے رپورٹ کا نمونہ گشتی مجلس نشان صینہ آبپاشی (۱۲) بابت شکلفٹ کے ذریعہ سے نافذ ہوا ہے جو ذیل میں مندرج ہے جسکی خانہ کیفیت میں فوری مرست کی کیفیت اور لازمی مرست کی رائے لکھی جائیگی۔

تختہ کیفیت شکستگی تالاب واقع موضع ضلع سٹیشن										
نام تالاب	نام موضع	تاریخ شکستگی	کیفیت ادائیگی تالاب			کیفیت ترسیم سابقہ			تاریخ متبند و مالک یا زمیندار	رقم یا مالک و ترسیم حالہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت
			کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت

(۱) ایسی تمام رپورٹیں نمونہ ہذا کی تنقیح پر لکھی جاوین کہ تاکہ مجلس کی مشل میں خوبی کیساتھ شامل ہوسکیں (۲) تالاب و موضع و تعلقہ وغیرہ خوش خط لکھے جاوین (۳) ہر تالاب کیلئے جدا جدا تختہ مرتب ہو (نجدست تعلقہ دار صاحب ضلع) (نشان) (سورخہ) (۵۹) اگر تحصیلدار کی غفلت کی وجہ سے فوری مرست سے غفلت تحصیلدار

سرکاری آمدنی کا نقصان ہو تو تحصیلدار سے صرف نقصان ہی کی رقم وصول نہوگی بلکہ ایسی تجویز تحصیلدار کی نسبت عمل میں آوے گی جس سے تحصیلدار کا ذاتی نقصان ہو تحصیل کی رپورٹ مجلس میں (۶۰) شکست تالاب کی ایک رپورٹ تحصیل سے راست مجلس میں آنا چاہئے۔ اسی نمونہ کے مطابق جو دفعہ (۳۱۳) کے ذیل میں بیان ہوا ہے۔ ہر ایک تالاب کیلئے جدا جدا تختہ مرتب ہوگا۔ جب فوری مرمت ختم ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کو ذریعہ ضلع دی جاوے گی۔

تحصیل کی رپورٹ مجلس میں بھی آنا چاہئے۔

گنتی مجلس نشان ۳۴۵۳
صیغہ آبپاشی ۱۳۱۸

دفعہ (۶۱) قول گیرندہ کو اعم ازیکہ وہ بطریق و متبند قول لئے ہوں یا بطریق دیگر حفاظت و نگرانی تالاب کیلئے خبردار کرنا اور امور ضروری کو اتمام کیا تھہ سرانجام دلانا کہ۔ تو م۔ نالہ آمدنی آب کی نگرانی کرنا جہاں کہیں خرابی ہو اس سے قولدار کو تحصیلدار کو مطلع کرنا مقدم پیواری کا کام ہے۔ اگر قولدار خبردار نہ ہو اور مرمت کی جانب توجہ نہ کرے تو اس کے ضامن سے وصول کئے جاوے گئے۔

ذمہ داری کا مقدم پٹواریان یہ

دفعہ (۶۲) جو مرمت باقاعہ اسکیم جدید ہو چکی ہو یا ہو رہی ہو اس کے متعلق جدا جدا رپورٹ تحصیل پر رواد کرنا چاہئے۔ اور گنتہ دار کے کاموں کے استحکام کی نسبت اور نیز یہ کہ کیا کیا ہو رہا ہے اور کب انجام ہوگا۔

دفعہ (۶۳) جو ذرائع ایسی حالت میں شکستہ ہین کہ اوکی فوری مرمت نہوے کی حالت میں اندیشہ نقصان ہے اور اوکا قول بھی نہیں دیا گیا ہے تو اسکی رپورٹ مع اندازہ مرمت پیش کرنا چاہئے۔

دفعہ (۶۴) جن ذرائع کا قول نہ دیا گیا ہو خواہ درست حالت میں ہوں یا ترمیم طلب اوکی نگرانی کرنا۔ اور عمل دیہی و رعایا سے خفیہ مرمت و درستی نالہ ہائے آب سے کرنا مقدم پٹواریکا فریضہ ہے۔

دفعہ (۶۵) مقدم پٹواری نگرانی کے ذمہ دار ہین کہ تمام چادین قوم اور چادر کے متعلق۔

ماختم بارش پہلی رہین ابتدا سے بالاش میں قوم بند رہین اور طغیانی کے زمانہ میں

کشادہ اور عالمان ذمہ دار روزانہ ذرائع کا معائنہ کرتے رہیں نیز لیون اور دیگر دکان
خفہ ناک حالت میں کنٹوں ہی کے پاس جھوٹے پیمان ڈال کر رات دن وقت دینے کے
ساتھ نگرانی میں مصروف رکھیں تاکہ طغیانی کے وقت وقت دینے سے الٹی موضع
نہر وار ہو سکیں۔ طغیانی کی اطلاع پھونچتے ہی مقدم پٹاری کو خود برسر موقع پہنچ
جانا چاہئے۔ اخراج آب کیلئے تو مچا در کافی نہ ہو تو تالاب کے دونوں سر در پھر
پینڈہ لچھ کاٹ کر اخراج آب کے تدابیر کرادیں۔ اور پھر اس مقام کو بھروادیں جس
بلو تہ داروں سے نگرانی کیساتھ کام لیں۔ اگر ادنیٰ غفلت ثابت ہوگی تو سزا پادیں
اور کارگزاری کے عوض انعام تشہیر کے بذریعہ مراسلہ کشتی مجلس مینہ آبپاشی نشان (۱۱)
نشان ۳۳۱۲ یہ حراست ہوئی ہے کہ اگر وہ تالاب جو طغیانی کی وجہ سے خطہ میں آگیا ہے
قولدار کے تفویض ہو تو قولدار کو اجازت دینا چاہئے کہ گنڈیان کھول کر پانی چھوڑ دیوے
اور پھر ایسے لنڈیوں کو قولدار ہی سے بھروانا چاہئے۔

رپورٹ کے متعلق [واقعہ (۶۶)] باوجود حفاظت ہائے لا بدی صدرہ بارش سے کوئی
ذریعہ آبپاشی کا ضائع ہو جاوے تو خواہ وہ قوی ہو یا غیر قوی فوراً اسکی رپورٹ تحصیل میں
کرنا چاہئے جس میں تفصیل کیساتھ کیفیت شکست اور درستی کی نسبت رائے مندرج
ہو اور ساتھ ہی حفاظت آب کے تردوات میں کوشش بلوغ کرنا چاہئے۔ خواہ وہ کٹ
کے ذریعہ سے یا اور طور پر۔

خط و کتابت یعنی ذمہ دار [واقعہ (۶۷)] ایسے تمام خط و کتابت پر (ذمہ داری) کا نفاذ تحریر
ہو کر مدامی شخص کے ہاتھ پہنچنا چاہئے۔ وہ شخص جواب کے حامل ہونے تک تحصیلدار
کے پاس حاضر رہیگا۔

سزائے غلام و ذمی مال [واقعہ (۶۸)] عمال دیہہ سے اگر احکام تذکرہ بالا کی خلاف ورزی
ہوگی تو نقصان سرکار کے ذمہ دار ہونے کے علاوہ اپنی خدمت کے ناقابل سمجھے
جاوین گے۔

متعلق قول منہد مہ تالاب و کٹ

اول تعلقہ دار تحصیل اراکا اقتدار	وضع (۶۹) اگر پچشتی ۱۹ سالہ میں یہ حکم ہے کہ آئندہ
مراسلہ مجلس نشان ۶۸۳ صیفہ	تحصیل دار و تعلقہ دار و پیراں و افتادہ کنٹوں اور تالابوں کا قول
آپاشی سرور ۲۶ روئے ۳۱	اپنے اقتدار سے دینے کے مجاز نہیں ہیں اگر ایسے
بعد صوبہ دار سیدک کی تحریر مندرجہ مراسلہ (۲۳۶) ۲۲ روئے ۳۱	منہدم کئے جو سطح زمین کے برابر ہو گئے ہوں اور کا قول بموجب قواعد باؤلی
منہدم رزیوشن ۳۸ سالہ ۳۱ روئے ۳۱	منہدم رزیوشن ۳۸ سالہ ۳۱ روئے ۳۱ دینے میں کوئی ہرج نہیں ہے۔ مجلس سے بدلی
مراسلہ نشان (۱۰۴) ۹ روئے ۳۱	مراسلہ نشان (۱۰۴) ۹ روئے ۳۱ موسومہ صوبہ داران یہ طے ہوا کہ ایسے
شکستہ کئے و تالاب کا قول بموجب احکام رزیوشن مذکور دیا جاسکتا ہے اسکے	بعد مجلس سے ذریعہ مراسلہ نشان (۶۸۳) صیفہ آپاشی یہ حکم ہوا کہ کٹہ جات جدید
تیار کی کا قول۔ اول و دوم و سوم تعلقہ دار پابندی قواعد باؤلی یا مندرجہ رزیوشن	۳۸ سالہ فصلی دیکھتے ہیں اسی حکم کے حوالہ سے دفتر سرکار سے بمقدمہ ترل ہوا
سوامی نگرانی خواہ بذریعہ فیصلہ نگرانی نشان ۳۹ سالہ ۳۱ روئے ۳۱	سوامی نگرانی خواہ بذریعہ فیصلہ نگرانی نشان ۳۹ سالہ ۳۱ روئے ۳۱ دیکھو
رسالہ محبوب النظر نمبر ۳۱	رسالہ محبوب النظر نمبر ۳۱
مہتماں و مددگاران	وضع (۷۰) عطاے قول تالاب و کٹہ ہاے منہدم کیلئے جیسا کہ تحصیل
بندوبست کا اقتدار	کو اقتدار ہے ویسا ہی مہتمماں اور مددگاران بندوبست کو بھی اختیار
کشتی مہتمماں نشان ۳۱	ہے کہ قول دینے کے قبل عہدہ دار قول دہندہ کو لازم ہے کہ
سررشتہ تعمیرات عامہ چف انجینیر آپاشی سے منظور مہی حاصل کریں اسلئے کہ کار ہاے	آپاشی کو ضلع و رنکل اور دوسرے اضلاع میں جاری کرنیکا مسئلہ زیر غور ہے اور
	نیز عہدہ داران مال پر واجب ہے کہ ایسے درخواستوں کے گزرتے پر اس
	امور کی تحقیق کر لیں کہ آیا تالاب کی مرمت تو سررشتہ آپاشی کے اسکیم کی مافہم
	نہیں ہے جب مہتمم بندوبست کے پاس ایسی درخواست پیش ہو تو انکو چاہئے
	کہ ہر اصدور حکم محکمہ مندرجہ مال میں پیچیدہ۔ اگر ایسی زمین کیلئے درخواست
	ہو جس میں جو زمین کے درخت ہوں تو بلا امتزاج عہدہ داران سررشتہ جنگلا

تفاوت ان مصرعہ شمعون کی وجہ سے نہ آویگا اور یہ محصول دستبند آب تالاب نہ
اول خاص حالتوں کے لئے جبکہ زمینات خارج از تحت تالاب میں غیر معمولی
طور پر پانی دیا جاوے اور یہ نرخ دستبند زمانہ بند و بست پختہ تک کیلئے معین کیا
جاتا ہے۔ بعد بند و بست پختہ حسب تجویز و قرار داد بند و بست پختہ عمل ہوگی
(فقہہ ۳۴) گشتی نشان (۳۳) سن ۱۳۳۸ (۳۳) سن ۱۳۳۸ (۳۳) سن ۱۳۳۸ (۳۳) سن ۱۳۳۸
مصرعہ فقرہ (۲) گشتی مذکور ہندوہ دفعہ ہذا پر اگر کوئی اور نرخ یا شرح پیشتر سے اس کے
خلاف کہیں معین اور مقرر ہو تو وہ تائید و بست پختہ بدستور مقرر رہیگا۔
اس تجویز عالیہ سے اس میں کوئی رد و بدل نہ ہوگا یعنی مقصود یہ ہے کہ جہاں
کہیں قرار داد دستبند کی ضرورت بطور جدید پیش آئے وہاں تائید و بست
پختہ اس قرار داد پر عمل ہوگا۔

فقہہ (۳۴) اگر قولدار کے قولی تالاب سے سرکاری
اراضیا کو جو تالاب کے تحت نہ ہوں بالقصد پانی
لیا جاوے تو قولدار دستبند لینے کا مستحق ہوگا اوسی نرخ سے
جو اوپر بیان ہوا ہے (۲) بذریعہ گشتی مجلس نشان (۱۳۳۸)
مجلس (۱۳۳۸) ۱۴۰۱ ریر ۱۳۳۸ سن ۱۳۳۸
صوبہ بیدر۔

صرف تری کا دہارہ لیا جاوے دستبند کی بابت کوئی رقم زائد اون سے نہ لیا جائیگی بلکہ
قولدار کو سرکار خود ادا کر لی و بذریعہ گشتی معتدال نشان (۳۴) ۵۰۲۵۰ بان ۱۳۳۸ سن ۱۳۳۸
صراحت ہوئی ہے کہ اگر تالاب یا کنڈہ قولی سے اراضی سرکاری میں پانی لیا جائے
تو وجود دستبند منجانب سرکار انعامدار یا قولدار کو ادا ہوگا اوسکی شرح حسب گشتی مجلس
نشان (۱۲) ۱۳۳۸ بتصح ذیل مقرر ہے (۱) سال تمام کے لئے فی بیگہ
(۲) آبی فی بیگہ (۳) اس حکم پر ہتم صاحب بند و بست و رنگل و
ایکلندل کی جانب سے یہ بحث پیش ہوئی ہے کہ بعد پیمائش بند و بست رقبہ بجائے
بیگہ کے ایکروں کے حساب سے قائم ہو جائے تو حسب رقبہ بمقابلہ بیگہ

کے ایکر میں اضافہ ہوتا ہے اس قدر اضافہ شرح مذکور میں کیا جائیگا یا نہیں۔ اور اونکی یہ رائے ہے کہ اگر بلحاظ رقبہ ایکڑ اضافہ کیا جائے تو بلحاظ کسرات آنپائی اختلافات عمل اور سجدگی کا اندیشہ ہے لہذا جو شرح فی سیکہ مقرر ہے وہی ایکڑ قائم رہنا چاہئے بلحاظ خطہ تخریک پیش شدہ سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ تا وقتیکہ ایکڑوں کے لحاظ سے دستند کا قرار داد نہ ہو اس وقت تک کشتی نشان (۱۲)، شرائط مطابق عمل ہو کر چاہئے یعنی جو شرح سیکہ کے لئے کشتی میں قرار دی گئی ہے وہی ایکڑ کی شرح منظور ہوگی۔

دفعہ (۴۷) ختم مدت قول زمین نجر تک پورا حق قولدار کو اپنے انعامداروں سے بھی متعلق ہوگا۔
تعمیر کردہ ذرائع آبپاشی پر حاصل ہے پس اگر اس سے پانی زمین خالصہ کر لیا جائے تو تا ختم مدت قول حسب شرح متذکرہ بالا کشتی مجلس نشان (۱۲) اولن کو دستند ملنا چاہئے۔ اور ذرائع آبپاشی تعمیر کردہ انعامدار سے بھی جیکہ اولن زمینات سرکاری میں پانی لیا جائے تو یہی قاعدہ متعلق سمجھا جائے فقط

گشتیات محکمہ معتمدی مالگنداری سرکار عالی متعلق ذرائع آبپاشی

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگنداری

واقع ۱۵ شہر یور ۱۳۱۵
نشان کشتی (۳۵)

مقدمہ
ایصال رقم دستند بعد وضع رقم اسکیل

مجلس مالگنداری سے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۲۶) صیغہ آبپاشی مورخہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۱۵ یہ حکم جاری ہوا ہے کہ چونکہ وصول رقم میں سے بعد وضع اخراجات سرکار عالی پٹیل پٹوار یوٹکو اسکیل دیا جاتا ہے اور رقم دستند بھی اخراجات سرکاری میں شامل ہے لہذا بعد وضع رقم دستند باقی رقم پر اسکیل دیا جاتا ہے اب اس پر یہ بحث پیش ہوئی کہ جب پٹیل پٹواری دستند کی رقم بھی رعایا سے وصول کرتے ہیں تو پھر ادن کو

اس رقم کی اسکیل کیون نہ دیا جانا چاہئے اور اوسے ضمن میں دوسری یہ تحریر ہے کہ
تولد اران دستبند کو محاصل اراضی تحت تالاب پر دس فیصدی دستبند جو دیا جائے اور اس کا
تعیین بعد وضع اسکیل بقیہ محاصل اراضی تحت تالاب پر ہو گا یا بلا وضع اسکیل لہذا بغرض تصفیہ
امور مصرعہ صدر عالیجناب مہاراجہ بہادر بہین السطنہ مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ
اگر یہ رقم دستبند ذرائع آبپاشی کا نگہداشت کے لئے مقرر ہے اور اس کا شمار اخراجات
وہی ہیں ہو سکتا ہے لیکن جب کے وہ رقم محاصل موضع سے مجرا نہیں ہوتی ہے بلکہ
پیشل پیواری کو رعایا سے وصول کر کے دستبند کو ایصال کرنی پڑتی ہے تو ایسی حالت میں
پیشل پیواریوں کو اس کے اسکیل سے محروم کرنا درست نہیں ہے امر دوم کے متعلق
جیکہ یادداشت نشان (۳۱) سٹاف منسلک گشتی مال نشان (۳۱) سنہ الیہ کی رو سے
فی صدی دس باخراج کو کلفند نہیں زراعت پر دستبند دیکھانے کا حکم ہے تو اب اس گشتی
میں ترمیم کی ضرورت نہیں ہے پس حسب منشاء احکام مصالحہ صدر تعمیل ہو۔ نقطہ

جریۃ اعلیٰ سورہ ۲۱ شہر پور ۱۵ ستمبر ۱۳۱۵ سنہ جز و اول صفحہ (۶۲۵)

واقع ۲۰ مہینہ ۱۳۱۵ سنہ

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ مالکداری

نشان (۱۱)

مقدمہ

کندہ گی کل برآمدت کٹہ ہائے کٹہ و تالاب آبپاشی

مہتمم آبپاشی ضلع ورنگل کی تحریک پر سپرنٹنڈنٹ انجیر آبپاشی نے اس دفتر پر تحریک
کی ہے کہ جب کسی تالاب کا کٹہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی درستی کیلئے گتہ دار لوگ تالاب
نذکور کو نیچے کی زمین سے مٹی کہو ذکر نکالتے ہیں تو حکام مال اعتراض کرتے اور گتہ دار
معاوضہ چاہتے ہیں اگر مرمت آغاز کرنے پہلے حکام مال کی اجازت لی جاوے تو اس کے
وصول ہونے میں دیر ہوتی ہے جن سے کام میں ہرج ہوتا ہے اور تالاب کا کٹہ
اور بھی خراب ہو جاتا ہے لہذا بہ منظوری ہتھمان آبپاشی زمین قابل زراعت سے مٹی کو
نیکی اجازت گتہ دار دن کو دیا جائے۔ دفتر ہذا سے گشتی نشان (۱۱) سنہ ۱۳۱۵ جاری کی گئی

جن میں ایسی زراعتی زمین نے بغرض تعمیر مرمت تالاب مٹی لیجانے کی صورت میں رعایا کو بمقدار وہ چند محاصل معاوضہ دلانے کا حکم دیا گیا ہے لیکن ضروری موقعوں میں کون عہدہ دار زمینات پٹہ سے مٹی لینے کی اجازت دے سکے گا اس کے متعلق احکام میں صراحت نہیں ہے لہذا مہاراجہ بہادر یمن السلطنتہ مدار الملہام سرکار عالی حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

۱۔ اس کام کیلئے مزرعہ زمین سے اس وقت تک کہ کوئی سخت اور ناگزیر ضرورت پیش نہ ہو مٹی نہ لی جائے۔

۲۔ جب ایسی ضرورت پیش آجائے کہ مزرعہ اور پٹہ کی زمین سے مٹی لینے ضروری ہو اور زمین مذکور سے مٹی لینے کے متعلق کل کارروائی حسب احکام مندرجہ قانون حصول اراضی طے کرنے کیلئے دیری کا اندیشہ ہو تو ایسے ضروری موقعوں کیلئے اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو اقتدار دیا جائے گا ہے کہ گتہ وار و کو اراضی پٹہ افتادہ سے مٹی لینے کی اجازت دیئے اور معاوضہ کی کارروائی حسب نشی نشان (۱۱) ۱۳۰۲ فی علیحدہ کر لیں۔

۳۔ باستثنا ضروری صورتوں کے عام صورتوں میں مہتممان آبپاشی کو چاہئے کہ بوقت تیاری نقشہ اون مقامات کا تعین کر لیں جہاں سے مٹی کھودیں گے اور جب کارہائے مرمت کی برآوردات کی منظوری حاصل کی جائے تو اس کے ساتھ ساتھ رقم معاوضہ زمین کی بھی منظوری حاصل کیا کریں۔

۴۔ مہتممان آبپاشی کو اختیار ہوگا کہ اس کے متعلق راست اس دفتر سے کارروائی کریں یا بذریعہ تعلقدار صاحبان اضلاع۔

۵۔ اگر قابضان اراضی کو اون کی مقبوضہ زمین سے مٹی لینے کی نسبت اعتراض ہو تو تعلقدار صاحبان کو چاہئے کہ حسب احکام مندرجہ قانون حصول اراضی عمل کریں مگر عموماً اس کی ضرورت نہ ہوگی۔ کیونکہ تالابوں کی مرمت سے قابضان اراضی کا فائدہ منظور ہے نیز مال تعلقدار صاحبان کو چاہئے کہ مٹی کھودنے کی نسبت بہ تعین مقامات انشائیہ

واقع ۱۳ شہر پور ۱۹

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صنیعہ مالگنداری

نشان گشتی (۲۸)

مقدمہ

منجانب امی - بی ڈنلاپ اسکوری سی - بی معتمدی سرکار عالی صنیعہ مالگنداری کے عطا قول تالاب نہندہ
نجد منبت عہدہ داران مال مالک محروسہ سرکار عالی
چونکہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۳۵) بابتہ ۱۳۱۲ بصرحت فقرہ دستور العمل خیر و افتادہ
جاری ہوئے تھے۔ لیکن دستور العمل مذکور بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۰)، ۱۳۱۸ کلیمہ
منسوخ ہو چکا ہے لہذا یہ گشتی آئندہ ساقط الاشر و منسوخ و بذریعہ گشتی ہذا عالیجناب سرکار عالی
بہادر عین السلطنتہ دالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر بندوبست کے وقت ہتھمان
بندوبست کو قدم اور نہندہ تالاب نظر آئیں جن کی ترمیم کی جانی چاہئے تو استادہ رہن
محکمہ ہذا پر پورٹ پیش کریں پس حسبہ تعیل کیا جائے فقط دستخط امی - بی ڈنلاپ معتمدی مالگنداری
دیکھو حریہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۹ مہر ۱۳۱۹ فی خبر و احوال صفحہ ۵۷، ۵۸، ۵۹ آئین مکن علیہ و ۱۳۱۹ فی خبر و احوال صفحہ ۵۹، ۶۰

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صنیعہ مالگنداری علاقہ مالگنداری واقع ۲۳ مہر ۱۳۲۳

مقدمہ

نشان (۶۲)

منجانب معتمدی سرکار عالی صنیعہ مالگنداری کے عطا اقتدار بہ اول تعلقہ دار صاحبان ضلع و بارہ تظوری پٹیہ ماراٹکی
نجد منبت جمیع عہدہ داران علاقہ مال
ذریعہ گشتی نشان (۱۳)، بابتہ ۱۳۲۲ فی زمینات شکم تالاب کی نسبت یہ حکم دیا گیا ہے کہ
۱) ایسے ذرائع جن کے تحت مین حرف ایک فصلہ آبی ہوتی ہے اور تقریباً ہر سال اراضی
شکمی برآمد ہوتی ہے ان کے شکم کی اراضی بدستور پٹیہ پردیجائے۔
۲) ایسے ذرائع جن کے تحت مین دو فصلہ یا صرف ایک فصلہ تباہی ہوتی ہو ان کی
ارضی شکمی کاشت خشکی کے لئے پٹیہ پردیجائے بلکہ بدستور ہراج ہو کر اس گشتی کی
بناد پر ضلع محبوب نگر سے ذریعہ صوبہ دار فی صوبہ گلشن آباد سیدک ٹھیک ہوئی ہے کہ

ایسے پٹے جات کی منظوری کا اقتدار تعلق دار صاحبان اضلاع کو ملنا چاہئے اور چونکہ گشتی
متذکرہ میں اس کی صراحت نہیں ہے کہ ایسے پٹے کی منظوری کس کے اقتدار سے ہوگی
لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اراضیات شکم تالاب درجہ دوم کے پٹے کی منظوری کا اقتدار اول اعلقہ
صاحبان اضلاع کو دیا جاتا ہے۔ پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے فقط

دستخط غلام احمد خان مددگار مال

سندرجہ جریڈہ اعلامیہ سرکاری مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۲۵ سن ۱۰۰۰ جزو اول و کبوتر آئین دکن مجلد ۲۳۳ جلد سوم نمبر ۲۰ دی

گشتی محکمہ معتمد سرکاری صیغہ مالگنداری
واقع ۷ سرفروردی ۱۳۲۵
نشان گشتی (۲۲) مقدمہ

وصول دستند برزینیات خشکی جن کو نالہ سے پانی دیا جاتا

۱۔ اگر خشکی اراضی میں بارش کے پانی سے تری کی کاشت کی جائے تو کیا عمل ہوگا۔
۲۔ اگر رعایا و سرکاری خشک نالوں میں چشمہ کھود کر اوس کے پانی سے خشکی اراضی
میں تری کی کاشت کریں تو اوس زمین کا دہار کیا لیا جائے گا۔

۳۔ بھڑکی کے ذریعہ سے خشکی کی اراضی میں تری کی کاشت کی جائے تو اوس کی
کیا عمل ہوگا نصف دہارہ تالاب یا دہارہ باؤلی جو اوس وضع میں لیا جاتا ہے خشکی دہارہ
کے وضعیات کے بعد لیا جائیگا یا کیا۔

۴۔ بڑی ندیاں یا بارش کے موسم میں قدرتی طور سے بہنے والی چوٹی ندی کے
کنارے رعایا دھیر کیاں تعمیر کر کے اراضی خشکی میں تری کی کاشت کریں تو صرف خشکی کا
دہارہ لیا جائیگا یا کچھ زیادہ۔

بعد ملاحظہ آرا صوبہ دار صاحبان مہتمم صاحبان ہندو بستی حیدر آباد و درنگل امور
متذکرہ بالا کی نسبت حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

۱۔ اگر اراضی خشکی میں بارش کے پانی سے تری کی کاشت کی جائے تو خشکی کا دہارہ لیا جائیگا۔

(۲) اگر رعایا پر خشک نالوں میں چشمہ کہو و کراوس کے پانی سے خشکی اراضی میں تری کی کاشت کریں تو اوس پر بھی کچھ اضافہ وصول نہیں کیا جائیگا۔

(۳) بھڑکیان دو قسم کی ہیں (۱) قدیم (۲) جدید قدیم کی نسبت کوئی بحث نہیں ہے کیونکہ اول کے متعلق حسب عمل درآمد بندوبست عمل ہونا چاہئے۔

جدید بھڑکیوں کی دو قسمیں ہیں (۱) نچتہ (۲) خام۔ نچتہ بھڑکی وہ ہے جو سالم یا جس کا صرف کٹہ سنگ بست ہو۔ کچی بھڑکی وہ ہے جو سنگ بست نہ ہو۔ بلکہ کسی ندی یا تالہ کے کنارے قائم کی جائے جدید نچتہ بھڑکیان جدید باولیوں کے علم میں داخل اور اوس کے متعلق حسب فقرہ (۲) ضمن (۱۱) قواعد بندوبست مرحومہ جدید عمل کیا جائے جدید خام بھڑکی سے جو زمین تری ہو اوس پر خشکی کے علاوہ دہارہ تالاب ایک ثلث دیا جائے اور جب جدید خام بھڑکی نچتہ تیار کر لیجائے۔ تو موجب فقرہ (۲) ضمن (۱) قواعد بندوبست مرحومہ معافی دی جائے۔

(۴) تیار ہی بھڑکی کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں ہے پس آئندہ حسب عمل سرکار دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ھ جزو اول صفحہ (۵۱۲) و

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگنداری واقع ۳۳ امرداد ۱۳۲۵ھ

مقدمہ

نشان گشتی (۳۲)

ممانعت کاشت تری تا فاصلہ دور بخیرات کنتہ تالاب

ذریعہ گشتی نشان (۳۲) بابتہ ۳۲۷ حکم دیا گیا ہے کہ۔
(۱) کٹہ کے قریب کاشت ہونے کے وجہ سے کٹہ کو نقصان پہونچتا ہے۔ تاکہ کٹہ دو تحریک قطعاً کاشت نہ ہونی چاہئے۔

(۲) شکم تالاب میں کاشت ہونے کی وجہ سے عمیق تالاب کم ہو جاتا ہے۔ آئندہ شکم تالاب میں کوئی پیشہ منظور کیا جائے وغیرہ اس کے متعلق محکمہ بات سے مختلف تحریکات پیش ہونے پر گشتی مذکور کے متعلق حسب ذیل مراحت کی جاتی ہے ہو جو

پٹہ جات شکم تالاب علیٰ عالمہ قائم رہیں اور جو اراضی شکم تالاب سالانہ ہراج ہوتی ہے وہ بدستور ہراج ہوتی ہے اور کنٹ سے دور بخر کے اندر جو اراضی تری زیر کاشت ہے وہ قائم رہے مگر آئندہ بعد جدید کنٹ پٹہ سے دور بخر کے اندر یا شکم تالاب میں نہ دیا جائے۔ فقط

(انجیدہ اعلامیہ سرکار عالی بمقام ۲۹ مورخہ ۱۹ رامداد ۱۳۲۸ لکھنؤ جداول صفحہ ۴۹)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگنداری واقع ۱۹ شہر یوگ ۳۲

اراضی شکم تالاب جن کا ذریعہ مشترک تالاب دباؤلی ہے اس میں باؤلیاں رہتی ہیں اور وہ ہر سال غرق ہو کر فصل تابی میں برآمد ہوتی ہیں۔ لیکن مٹی وغیرہ سے بھر کر نظر نہیں آتی ہیں جسکی وجہ سے رعایا دباؤلی کو دیکر تری کے دھارے سے بچنے کے خیال سے موجودہ باؤلی کو منہدم تھلا کر اور گہرے کہو دکر جدید باؤلی کے نام خشکی دھارہ اور تری کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ جب تک ذریعہ باؤلی خارج نہ ہو جائے نہ رعایا خود مختاری سے ذرائع مقررہ سمیت دار کو تغیر کر کے دھارہ خشکی ادا کرنے کی مجاز ہے اور نہ سرکار سے اس قسم کی رعایت ہونی چاہئے فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگنداری واقع ۲۹ دومی ۳۲

نشان ۶۷
۱۳۱ صیغہ کلیات ۱۳۳۶

منجانب فصیح الدین معتمد سرکار عالی صیغہ مالگنداری
نجد مت جمیع عہدہ دار صاحبان مال سرکار عالی
تعلقہ دار صاحب ضلع میدک نے ضمن کارروائی مرافعہ رعایا یہ بحث پیش کی کہ سمیت دارایان مرتبہ سررشتہ بند و بست میں بعض جگہ ذریعہ آبپاشی اوپلوٹ بوندہ درج ہے لیکن قواعد بند و بست میں اسکی کہیں جراحت نہیں ہے آیا یہ ذریعہ پارکم میں شمار کیا جا کر بصورت افتادگی معافی دی جائیگی یا باؤلی میں شمار ہو کر

معافی ناجائز قرار دیکر نیکی صوبہ دار صاحب میدک کی رائے ہے کہ اوپلوٹ نوئڈ
ذریعہ جس میں کسی ندی - نالہ کا پانی نہیں آتا ہے بلکہ اس بوندہ سے زمین کا
پانی خود بخود جمع ہو کر ملتا ہے اور بغیر پاٹم و موٹ کے وہ پانی شل پارکم کے اراضیا
تری میں لیا جاتا ہے جو سرشتہ بند و بست سے ایسے بوندوں کا یہی ذریعہ قرار
دیا گیا ہے اگرچہ قواعد بند و بست میں اوپلوٹ بوندہ پوشہل میں داخل کیا گیا ہے
پس اگر ان کے تحت کی زمینات افتادہ رہجائیں تو مثل زمینات پارکم معافی کا
مغل ہو سکتا ہے چونکہ صوبہ دار صاحب کی رائے درست ہے اور مفتاح صاحب
بند و بست حیدر آباد کو بھی اس سے اتفاق ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ
سے اوپلوٹ بوندہ کا شمار شل زمینات پارکم کی معافی کا عمل ہوا کرے فقط
دستخط محمد غفیل اللہ مدوکار مال

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ سہر اسفند ۱۳۲۹ھ صنفی (۲۲۶)

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالیہ مالگذاری واقعہ شہر پور ۱۳۲۹ھ

نشان (۸۲۹) نشان شل صیفہ نور کا سٹاپ بابہ ۱۳۲۹ھ

منجانب فصیح الدین معتمد سرکار عالی صیفہ مالگذاری عدم مرست تالاب باسو قوہ محبت محصورہ بلا
نجد مرست ناظم صاحب جنگلات سرکار عالی مشورہ شریعت جنگلات

بجواب مراسلہ نشان (۱۱۱۹) مورخہ ۲۲ اسفند ۱۳۲۹ھ بالتفاق رائے معتمدی

سرکار عالی صیفہ فیاض و صیفہ تعمیرات نگارش ہے کہ جب اندرون محدود و محصورہ سرشتہ
آبپاشی کو تالاب کی توسیع مد نظر ہو تو پہلے نظامت جنگلات سے مشورہ کر لیا جائے
مگر اس شرط کا تعلق اس ابتدائی تحقیق سے نہ ہو گا جو کسی تالاب کی مرست کے
متعلق کی جائے ایسی ابتدائی تحقیق ہر حال میں ہو سکے گی البتہ جب ترسیم
تالاب کی ضرورت مسلم ہو جائیگی اور ترتیب بر آوردات کیلئے وسیع پیمانہ پر
کارپیمائش آغاز کیا جائیگا تو اس وقت سرشتہ جنگلات سے مشورہ کرنا ضرور ہو گا

۲۔ ثنئی خدمت معتمد صاحب سرکاری صیفہ فیتانس بجواب مراسلہ نشان
مورخہ ۲۸ مارچ ۱۳۲۹ء و چیف انجینئر و معتمد سرکاری صیفہ تعمیرات عامہ و ناظم
آبپاشی سرکاری مرسل ہے فقط

دستخط - خلیل اللہ مدوکار معتمد مال
(۲۰۹۲) دیہو جریڈہ اعلامیہ سرکاری مورخہ ۲۴ شہر پور ۱۳۲۹ء جزو ثانی صفحہ

۳۳۔ گشتی محکمہ معتمدی سرکاری صیفہ مالگذاری واقع ۲۸ مارچ ۱۳۲۹ء

نشان (۱۴) نشان شل صیفہ ۲۴ کلیات بابت ۳۳۔
منجانب نصیح الدین معتمد سرکاری صیفہ مالگذاری { وسیع رقبہ اراضی پٹر پرندیا جانا
بخدمت جمع عہدہ داران سرشتہ مال سرکاری {
چونکہ اسکیم لونا میزیش زیر ترتیب ہے اس کے تصفیہ تک بڑی رقبہ جات
اراضی محفوظ رکھے جانے کی ضرورت ہے پس حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کوئی
وسیع الرقبہ اراضی افتادہ گٹ یا پرمیوک سالم یا اس کی پہوڑی کر کے پٹر پر
نہ دی جائے فقط
دستخط - کینا لال مدوکار معتمد مال

مندرجہ جریڈہ اعلامیہ سرکاری مورخہ ۱۹ شہر پور ۱۳۲۹ء جزو اول صفحہ (۲۵۱)
۳۳۔ گشتی محکمہ معتمد سرکاری صیفہ مالگذاری واقع ۲۵ مارچ ۱۳۲۹ء

نشان (۶) حسب الحکم سرکاری نشان شل صیفہ ۲۴ بابت ۳۳۔ صیفہ کلیات
منجانب نصیح الدین معتمد سرکاری صیفہ مالگذاری { تصفیہ معادضہ اراضی بوجہ عرق آب
بخدمت جمع عہدہ داران سرشتہ مال سرکاری {

باطلاع معتمدی فیئانس لکھا جاتا ہے کہ بعض تصفیہ حسابات باید و اگر وقت متعلقہ اسٹیٹ جہاں پشکار بہادر معاوضہ زمین غرق آب شدہ نالہ ابراہیم پٹن کے متعلق فرمائے خداوند جہاں پناہی بدین حکم شرف صدور لایا ہے کہ آئندہ کبھی باغراض سرکاری کسی دوسرے علاقہ کی زمین غرق آب ہو نیکی نوبت آئے تو سالانہ معاوضہ دینے کے بجائے اس کو خرید کر لیا جائے نظر برآں حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی ایسی صورت پیش آئے کہ زمین غرق آب شدہ کی ملکیت معاوضہ دینے کی تجویز قرار پائے تو حسب فرمان خداوندی زمین کی کارروائی ہو کرے فقط

دستخط بدوکار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگنداری واقع ۲۲ اور ۳۳

نشان (۱) نشان شل صیغہ کلیات ۴۶ ۳۳۱

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکاری مقدمہ

منجانب نواب فصیح جنگ بہادر معتمد سرکاری صیغہ مالگنداری رعایا کو اپنی مقبوضہ اراضی منجانب دست جمیع عہدہ داران سرکار عالی تحت سرشتہ مال بلا اجازت کنٹہ تالاب بنایا گیا

ذریعہ دفعہ ۱۹۱۱ تک کے درمیانی زمانہ میں یعنی یکم آفریں ۱۳۱۸ء سے اخرا مراد کنٹہ

تک اگر کسی رغبت نے اپنی مقبوضہ اراضی میں بغیر اجازت کنٹہ یا تالاب بنایا ہو تو بلا لحاظ ملنگانہ و سرٹھاڑی احکام ترمیمی کا کوئی اثر و سیر عائد نہ ہوگا اور جو زمینات خشکی اوس تالاب یا کنٹہ سے سیراب ہوں اون پر ترمیمی کا دہارہ قائم نہ کیا جائے

من بعد ذریعہ گشتی نشان ۱۹۱۱ء بابت ۱۳۱۸ء یہ حکم دیا گیا تھا کہ گشتی ۱۵۱۸ء

صرف اون کارہائے آبپاشی سے متعلق ہے جنکو رعایا نے اپنے صرفے سے اس قدر شش سالہ کے اندر تعمیر کیا ہو جو تاریخ نفاذ قانون مالگنداری ۱۳۱۸ء

اور تاریخ ترمیم دفعہ (۶۱) قانون مذکور ۱۳۱۲ء کے درمیان گذرا ہے
 کیونکہ مدت مذکور میں تعمیر سے پہلے حصول منظوری کی شرط نہیں ہے
 گشتی مذکور سے یہ لازم بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ ترمیم دفعہ (۶۱) کے
 بعد رعایا بلا حصول منظوری خود ذرائع آبپاشی تعمیر کر کے قواعد ان کے
 نیچے سرباب شدہ تری کا دہارہ لیا جائیگا لیکن عملاً صرف اون ذرائع آبپاشی
 کے متعلق اعتراض ہو سکتا ہے جو موجودہ سرکاری ذرائع آبپاشی کی
 آمدنی آب میں ہارج ہوں اور ایسی صورت میں غیر منظورہ و ذرائع کو
 سمار کر دینا چاہیے۔ عملی طور پر تری کا دہارہ ان زمینداروں پر نہیں
 لگایا جائیگا جو غیر منظورہ و ذرائع آبپاشی تعمیر کردہ رعایا کے تحت ہیں
 سرباب ہوں بشرطیکہ ایسے غیر منظورہ و ذرائع آبپاشی کی آمدنی نہ ہو
 چونکہ یہ ایک عملی حکم ہے اور فہوا دفعہ (۶۱) قانون اراضی مالکذاری
 کے مطابق نہیں ہے اور غلط تعمیر کے ساتھ تالاب و کنڈہ جات کی
 تعمیر ہونے سے سرکاری و ذرائع آبپاشی متاثر نہ ہونیکا نہ صرف
 قومی احتمال ہے بلکہ سرشتہ آبپاشی سے علیحدہ تحریکات بھی دھول
 ہو رہے ہیں لہذا یہ تصریح حکم دیا جاتا ہے کہ گشتی ۶۱ بابت ۱۳۱۲ء
 کا تعلق صرف اون ذرائع تعمیر شدہ سے ہے جو ۱۳۱۲ء کے قبل
 تعمیر ہوئے ہوں چونکہ قانون مالکذاری کی ترمیم ۱۳۱۲ء پیش ہوئی
 ہے اس لئے اس ترمیم کے بعد بلا منظوری سرکار کوئی پٹہ دار
 اپنی مقبوضہ اراضی میں کنڈہ یا تالاب تعمیر نہیں کر سکیگا۔ اگر بلا اجازت
 کوئی پٹہ دار وغیرہ کوئی کنڈہ یا تالاب تعمیر کرے تو نہ صرف تالاب و کنڈہ جات
 تعمیر شدہ سمار کر دئے جائیں گے بلکہ مقدم پٹواری موع منع بھی خدمت
 سے موقوف ہو جائیں گے۔ مقدم پٹواری کا فریضہ ہے کہ تا وقتیکہ
 اجازتی احکام انہی نام وصول نہ ہوں کسی شخص کو کنڈہ یا تالاب کی تعمیر

کرنے نہ دین پس حسبہ عمل ہو فقط
سرخوط مددگار معتمد مال

نظام سر متعلقہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار عالی
دستبند کی شرح - گشتی مال نشان (۱۲) شلٹن قولدار اپنی قولی کہتے تالاب
سے پانی دیوے دستبند کا شتق ہو گا گشتی مال نشان (۱۲) شلٹن خیر دار انعام دار کو بھی
دستبند اموات صدر لیک گشتی مال (۱۲) شلٹن تالابوں سے مٹی لینے کے احکام گشتی معتمدی مال
(۱۱) شلٹن حفاظت ۵ کٹہ تالاب کے متعلق مال ۶۲-۲۵ رخور وادو ۲۵ شلٹن دیول کا
پہر قوم کے لئے بھی لیا جاسکتا ہے مراسلہ معتمد مال کم تیر شلٹن تختہ اندازہ آب تالاب کے
متعلق مراسلہ مجلس مال ۲۵۹۲ شلٹن نٹری تالابوں کی حفاظت نکرین تو معاش ضبط رہا
گشتی مال ۴۷ شلٹن مندرجہ تالاب اوکٹہ کے قول کے متعلق مراسلہ مجلس مال ۶۸۳ مورخہ
۲۶ دے شلٹن نگرانی و حفاظت تالاب کے متعلق گشتی مال (۳۱) مورخہ ۱۶ رخور وادو
ذمہ داری اول ضبطی کے متعلق گشتی مال ۱۳۴ شلٹن نظامے جمعینی کی حکم مال
نشان (۱۲) شلٹن ۱۵۳

دستبند دار حسب راہینا مد دیوے تو لازم ہے کہ تالاب کو درست حالت میں حوالہ سرکار کرے۔

چکار پٹی بنام سرکار - محبوب النظار حصہ مرفوعہ صفحہ (۹۶) شلٹن

دستبند دار کا راہی نامہ جبکہ تالاب درست حالت میں نہ ہو قبول نہ ہوگا محبوب النظار ۱۳۲ شلٹن ۱۹

دستبند دار متوفی کی جائیداد وارث کے قبضہ میں نہ ہو تو سرکار کی رقم کی ذمہ داری دار شہزادین

ہوگی نہ سہوان بنام سرکار محبوب النظار ۱۳۲ شلٹن مرفوعہ صفحہ (۴۶) شلٹن

سرکار ہر وقت شرح دستبند میں تبدیلی کر سکتی ہے محبوب النظار ۱۳۲ شلٹن حصہ نظامی ۵۷ باغراض

انالہ درست نہ ہونے کی مرمت کرانی گئی ہو تو قول باقی نہیں رہیگا راجو بائی بنام سرکار محبوب النظار ۱۳۲ شلٹن

نظامی ۶۷

کثرت بارش سے تالاب شکست سی ہو گیا و تبند دار کو نوٹس دیا گئی ہے مرمت نہ ہو نیسے بھر فرسکار مرمت کرانی گئی
 قسط مقرر نہیں ہو سکتی ایک مشت رقم دستبند دار سے لی جائے گی یا راضی نامہ محبوب الطظار ۱۳۱۱ھ صفحہ ۲۱۱
 رقم دستبند قوالدار کے کسی قرابت دار کے ذمہ مطالبہ میں محسوب نہ ہوگی محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 قوالدار تالاب یا کٹہ رقم مرمت کو اپنی واجب الادا رقم میں محسوس کر سکتا ہے محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 بندوبست سے رقم مقرر ہو نیسے بعد رعایا اجرائی و تبند کے لئے مجبوری نہیں کیجا سکتی محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 و تبند کو یہ حق نہیں ہے کہ رعایا جو سرکار میں رقم ٹہرے ادا کرے تو اس سے پھر دستبند وصول کرے محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 مصارف منجانب سرکار ہو کر بعد زراعت سے توقیر ہو تو حق و تبند و تبند دار کو نہیں بلکہ محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 کٹہ و تالاب دونوں ایکسا ہی ہی کان کو تالاب چھوٹی کو کٹہ کہتے ہیں محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 قیام ریٹروں کا و تبند دار کے ذمہ نہیں ہوتا محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱ حصہ مرمت
 بلکہ ناظر الطظار قوالدار و تبند دار کے ہاں مرمت تالاب کا ذمہ دار ہوگا محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 گشتی نشان ۱۲۱۱ھ - ستی رام بنام انیکا - محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱ مرمت کرانی صفحہ ۵۵
 زما نابین قول وضع قول میں قوالدار نے مرمت کی ہو تو مرمت دیا جائیگا تبند نہیں دیا جائیگا۔ رقم چند زما نابین سرکار
 محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱ حصہ مرمت بعد اذغال راضیا مرمت قوالدار فوت ہو جائے تو رقم مرمت جو
 سرکار سے صرف ہوئی ہو ورنہ اسے وصول نہیں کیجا سکتی ہے محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱ مرمت
 تاریخ راضیا مرمت سے قوالدار آئندہ کی ذمہ داریوں کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 راضیا مرمت گذرنیکے بعد بھی قوالدار پہلے امور کا ذمہ دار رہیگا محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 راضیا مرمت گذرنیکے بعد بھی قوالدار و تبند پاتا رہے تو مرمت کا ذمہ دار ہوگا محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱
 قوالدار غیر جارت ہی مرمت کرے تو یہی رقم مرمت پائیگا محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۲۱۱ راضی نامہ داخل کرنا و بعد
 انعام و تبند وغیرہ میں دیکھا تو یہی حق باقی نہیں رہتا محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۱۲۱ مقطوعہ دار وغیرہ کے تالابوں کو
 زمینات خالصہ سرب ہو تو دستبند مقطوعہ دار کو بلکہ عالم چالیگا بنام سرکار محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۱۲۱ حصہ مرمت
 رقم دستبند وصول نہ کیے فی یکو دعاں ہے محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۱۲۱ جو زمین تری انعام سے بحال ہو کر
 پانی بلا دستبند دیا جا محبوب الطظار ۱۵۹۹ھ مرافقہ مقدمہ تبند میں رعایا سے ہی تبند چیدی دے دلا گیا یہی
 اور سرکار نے بھی فیصدی دے دیا و یا سرکار ذریعہ فینانس بنام کاسی بانی محبوب الطظار ۱۳۱۹ھ صفحہ ۱۲۱

فہرست کتب قانونی و تجارتی و ہنریہ و ہنریہ

اسماء کتب	نمبر	اسماء کتب
جدید قانون تجارت	۱	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۲	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۳	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۴	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۵	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۶	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۷	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۸	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۹	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۰	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۱	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۲	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۳	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۴	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۵	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۶	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۷	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۸	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۱۹	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ
جدید قانون تجارت	۲۰	جدید دستور العمل ہنریہ و ہنریہ

ماہر محمد برہان الدین صاحب کتب متحرکہ و کتب متحرکہ
 نیواپل تھیل مارکٹ روہڑی دار الفریج حیدر آباد
 لکھنؤ